ISSN 2977-3555

روزنامہ

صحافت

برمنگھم

باخبر، بااثر حقیقتوں کا پیام بر

www.sahafat.in/uk

Birmingham Edition U.K.



قابض فوج کی سکیورٹی میں 117 یہودی آبادکاروں کا مسجد اقصیٰ پر دھاوا

ص:02

Published from Birmingham (U.K.), India-Delhi, Mumbai, Lucknow, Dehradun

Volume No.04, Issue No.119, Monday, 02 November 2026, 8 Pages

جلد نمبر (۴)، شمارہ نمبر (۱۱۹)، پیر، ۲/نومبر ۲۰۲۶ء، ۲۱/جمادی الاول ۱۴۴۸ھ، ۸ صفحات

لیون میں اسرائیل اور امریکہ کے پرچم نذرِ آتش

فرانس بھر میں مہنگائی اور تعلیمی مسائل کے خلاف 5 لاکھ افراد کے مظاہرے، ملک بھر کی سڑکوں پر 70 ہزار سکیورٹی اہلکار تعینات

پیرس، (ایجنسیاں) فرانس کے شہر لیون میں ہفتے کو ہونے والے بڑے احتجاج کے دوران مظاہرین نے اسرائیل اور امریکہ کے پرچم جلا دیے۔ مظاہرین نے دونوں پرچم ایک زرد اسٹاپ کی جہت پر رکھے، انہیں روندنے کے بعد آگ لگا دی، جبکہ ہجوم کی جانب سے نعرے بھی لگائے گئے۔ رپورٹس کے مطابق یہ واقعہ فرانس بھر میں مہنگائی، بڑھتی ہوئی زندگی کے اخراجات اور حکومتی پالیسیوں کے خلاف جاری احتجاج کے تیسرے مسلسل ہفتے کے دوران پیش آیا۔ لیون میں احتجاج کے دوران بعض مقامات پر مظاہرین اور پولیس کے درمیان جھڑپیں بھی ہوئیں، جس پر پولیس نے آنسو گیس استعمال کی۔ افراد کی جانب سے اسرائیل مخالف نعرے بھی سنائی دیے، جبکہ بعض مظاہرین نے فلسطین کے حق میں موقف کا اظہار کیا۔ تاہم پرچم جلانے کا واقعہ پورے احتجاج کے شرکا کی نمائندگی نہیں کرتا تھا۔ اس تحریک کے بانی اسکولوں اور جامعات کے طلبہ شامل ہیں۔ تحریک نے اپنی ویب سائٹ پر واضح کیا ہے کہ وہ تشدد کو مسترد کرتی ہے اور پُرامن احتجاجی ریلیاں نکالنے کا ارادہ رکھتی ہے۔ مظاہرین نے سماجی اخراجات میں کٹوتیوں، ماحولیاتی بحران سے نمٹنے کے لیے ٹھوس اقدامات اور جنگوں و تنازعات کے حوالے سے نوجوانوں کے خدشات کو نظرانداز کیے جانے پر تنقید کی۔ طلبہ نے لازمی فوجی بھرتی کی بحالی کے منصوبے کی بھی مخالفت کی اور حکومت سے مطالبہ کیا کہ تعلیم کے شعبے میں سرمایہ کاری بڑھائی جائے اور عوام کو درپیش مہنگائی اور اخراجاتِ زندگی کے بحران سے نمٹنے کیلئے مؤثر اقدامات کیے جائیں۔



دوران مظاہرین نے اسرائیل اور امریکہ کے پرچم جلا دیے۔ مظاہرین نے دونوں پرچم ایک زرد اسٹاپ کی جہت پر رکھے، انہیں روندنے کے بعد آگ لگا دی، جبکہ ہجوم کی جانب سے نعرے بھی لگائے گئے۔ رپورٹس کے مطابق یہ واقعہ فرانس بھر میں مہنگائی، بڑھتی ہوئی زندگی کے اخراجات اور حکومتی پالیسیوں کے خلاف جاری احتجاج کے تیسرے مسلسل ہفتے کے دوران پیش آیا۔ لیون میں احتجاج کے دوران بعض مقامات پر مظاہرین اور پولیس کے درمیان جھڑپیں بھی ہوئیں، جس پر پولیس نے آنسو گیس استعمال کی۔ افراد کی جانب سے اسرائیل مخالف نعرے بھی سنائی دیے، جبکہ بعض مظاہرین نے فلسطین کے حق میں موقف کا اظہار کیا۔ تاہم پرچم جلانے کا واقعہ پورے احتجاج کے شرکا کی نمائندگی نہیں کرتا تھا۔ اس تحریک کے بانی اسکولوں اور جامعات کے طلبہ شامل ہیں۔ تحریک نے اپنی ویب سائٹ پر واضح کیا ہے کہ وہ تشدد کو مسترد کرتی ہے اور پُرامن احتجاجی ریلیاں نکالنے کا ارادہ رکھتی ہے۔ مظاہرین نے سماجی اخراجات میں کٹوتیوں، ماحولیاتی بحران سے نمٹنے کے لیے ٹھوس اقدامات اور جنگوں و تنازعات کے حوالے سے نوجوانوں کے خدشات کو نظرانداز کیے جانے پر تنقید کی۔ طلبہ نے لازمی فوجی بھرتی کی بحالی کے منصوبے کی بھی مخالفت کی اور حکومت سے مطالبہ کیا کہ تعلیم کے شعبے میں سرمایہ کاری بڑھائی جائے اور عوام کو درپیش مہنگائی اور اخراجاتِ زندگی کے بحران سے نمٹنے کیلئے مؤثر اقدامات کیے جائیں۔

جرمنی کے 30 سے زائد شہروں میں طلبہ کے احتجاجی مظاہرے

برلن: جرمنی کے 30 سے زائد شہروں میں دسیوں ہزار طلبہ نے حکومتی پالیسیوں کے خلاف احتجاج کیا۔ مظاہروں کا اہتمام نوجوانوں کی تنظیم ”Gen Z Regelt“ نے کیا، جس کا مقصد سماجی اخراجات میں کٹوتیوں، لازمی فوجی بھرتی کی بحالی کے منصوبے اور مہنگائی کے خلاف آواز اٹھانا ہے۔ انادولو ایجنسی کے مطابق برلن، ہیمبرگ، میونخ، فرینکفرٹ اور کولون سمیت بڑے شہروں میں احتجاجی ریلیاں نکالی گئیں، جبکہ مزید 29 شہروں میں بھی مظاہروں کا اہتمام کیا گیا۔ منتظمین کے مطابق تقریباً ایک لاکھ 75 ہزار افراد نے آن لائن ان مظاہروں میں شرکت کیلئے رجسٹریشن کرائی تھی۔ اس تحریک میں بانی اسکولوں اور جامعات کے طلبہ شامل ہیں۔ تحریک نے اپنی ویب سائٹ پر واضح کیا ہے کہ وہ تشدد کو مسترد کرتی ہے اور پُرامن احتجاجی ریلیاں نکالنے کا ارادہ رکھتی ہے۔ مظاہرین نے سماجی اخراجات میں کٹوتیوں، ماحولیاتی بحران سے نمٹنے کے لیے ٹھوس اقدامات اور جنگوں و تنازعات کے حوالے سے نوجوانوں کے خدشات کو نظرانداز کیے جانے پر تنقید کی۔ طلبہ نے لازمی فوجی بھرتی کی بحالی کے منصوبے کی بھی مخالفت کی اور حکومت سے مطالبہ کیا کہ تعلیم کے شعبے میں سرمایہ کاری بڑھائی جائے اور عوام کو درپیش مہنگائی اور اخراجاتِ زندگی کے بحران سے نمٹنے کیلئے مؤثر اقدامات کیے جائیں۔

رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ مظاہرین نے حکومتی پالیسیوں کے خلاف جاری احتجاج کے تیسرے مسلسل ہفتے کے دوران پیش آنے والے واقعات کی مذمت کی ہے۔ رپورٹس کے مطابق یہ واقعہ فرانس بھر میں مہنگائی، بڑھتی ہوئی زندگی کے اخراجات اور حکومتی پالیسیوں کے خلاف جاری احتجاج کے تیسرے مسلسل ہفتے کے دوران پیش آیا۔ لیون میں احتجاج کے دوران بعض مقامات پر مظاہرین اور پولیس کے درمیان جھڑپیں بھی ہوئیں، جس پر پولیس نے آنسو گیس استعمال کی۔ افراد کی جانب سے اسرائیل مخالف نعرے بھی سنائی دیے، جبکہ بعض مظاہرین نے فلسطین کے حق میں موقف کا اظہار کیا۔ تاہم پرچم جلانے کا واقعہ پورے احتجاج کے شرکا کی نمائندگی نہیں کرتا تھا۔ اس تحریک کے بانی اسکولوں اور جامعات کے طلبہ شامل ہیں۔ تحریک نے اپنی ویب سائٹ پر واضح کیا ہے کہ وہ تشدد کو مسترد کرتی ہے اور پُرامن احتجاجی ریلیاں نکالنے کا ارادہ رکھتی ہے۔ مظاہرین نے سماجی اخراجات میں کٹوتیوں، ماحولیاتی بحران سے نمٹنے کے لیے ٹھوس اقدامات اور جنگوں و تنازعات کے حوالے سے نوجوانوں کے خدشات کو نظرانداز کیے جانے پر تنقید کی۔ طلبہ نے لازمی فوجی بھرتی کی بحالی کے منصوبے کی بھی مخالفت کی اور حکومت سے مطالبہ کیا کہ تعلیم کے شعبے میں سرمایہ کاری بڑھائی جائے اور عوام کو درپیش مہنگائی اور اخراجاتِ زندگی کے بحران سے نمٹنے کیلئے مؤثر اقدامات کیے جائیں۔

رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ مظاہرین نے حکومتی پالیسیوں کے خلاف جاری احتجاج کے تیسرے مسلسل ہفتے کے دوران پیش آنے والے واقعات کی مذمت کی ہے۔ رپورٹس کے مطابق یہ واقعہ فرانس بھر میں مہنگائی، بڑھتی ہوئی زندگی کے اخراجات اور حکومتی پالیسیوں کے خلاف جاری احتجاج کے تیسرے مسلسل ہفتے کے دوران پیش آیا۔ لیون میں احتجاج کے دوران بعض مقامات پر مظاہرین اور پولیس کے درمیان جھڑپیں بھی ہوئیں، جس پر پولیس نے آنسو گیس استعمال کی۔ افراد کی جانب سے اسرائیل مخالف نعرے بھی سنائی دیے، جبکہ بعض مظاہرین نے فلسطین کے حق میں موقف کا اظہار کیا۔ تاہم پرچم جلانے کا واقعہ پورے احتجاج کے شرکا کی نمائندگی نہیں کرتا تھا۔ اس تحریک کے بانی اسکولوں اور جامعات کے طلبہ شامل ہیں۔ تحریک نے اپنی ویب سائٹ پر واضح کیا ہے کہ وہ تشدد کو مسترد کرتی ہے اور پُرامن احتجاجی ریلیاں نکالنے کا ارادہ رکھتی ہے۔ مظاہرین نے سماجی اخراجات میں کٹوتیوں، ماحولیاتی بحران سے نمٹنے کے لیے ٹھوس اقدامات اور جنگوں و تنازعات کے حوالے سے نوجوانوں کے خدشات کو نظرانداز کیے جانے پر تنقید کی۔ طلبہ نے لازمی فوجی بھرتی کی بحالی کے منصوبے کی بھی مخالفت کی اور حکومت سے مطالبہ کیا کہ تعلیم کے شعبے میں سرمایہ کاری بڑھائی جائے اور عوام کو درپیش مہنگائی اور اخراجاتِ زندگی کے بحران سے نمٹنے کیلئے مؤثر اقدامات کیے جائیں۔

رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ مظاہرین نے حکومتی پالیسیوں کے خلاف جاری احتجاج کے تیسرے مسلسل ہفتے کے دوران پیش آنے والے واقعات کی مذمت کی ہے۔ رپورٹس کے مطابق یہ واقعہ فرانس بھر میں مہنگائی، بڑھتی ہوئی زندگی کے اخراجات اور حکومتی پالیسیوں کے خلاف جاری احتجاج کے تیسرے مسلسل ہفتے کے دوران پیش آیا۔ لیون میں احتجاج کے دوران بعض مقامات پر مظاہرین اور پولیس کے درمیان جھڑپیں بھی ہوئیں، جس پر پولیس نے آنسو گیس استعمال کی۔ افراد کی جانب سے اسرائیل مخالف نعرے بھی سنائی دیے، جبکہ بعض مظاہرین نے فلسطین کے حق میں موقف کا اظہار کیا۔ تاہم پرچم جلانے کا واقعہ پورے احتجاج کے شرکا کی نمائندگی نہیں کرتا تھا۔ اس تحریک کے بانی اسکولوں اور جامعات کے طلبہ شامل ہیں۔ تحریک نے اپنی ویب سائٹ پر واضح کیا ہے کہ وہ تشدد کو مسترد کرتی ہے اور پُرامن احتجاجی ریلیاں نکالنے کا ارادہ رکھتی ہے۔ مظاہرین نے سماجی اخراجات میں کٹوتیوں، ماحولیاتی بحران سے نمٹنے کے لیے ٹھوس اقدامات اور جنگوں و تنازعات کے حوالے سے نوجوانوں کے خدشات کو نظرانداز کیے جانے پر تنقید کی۔ طلبہ نے لازمی فوجی بھرتی کی بحالی کے منصوبے کی بھی مخالفت کی اور حکومت سے مطالبہ کیا کہ تعلیم کے شعبے میں سرمایہ کاری بڑھائی جائے اور عوام کو درپیش مہنگائی اور اخراجاتِ زندگی کے بحران سے نمٹنے کیلئے مؤثر اقدامات کیے جائیں۔

رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ مظاہرین نے حکومتی پالیسیوں کے خلاف جاری احتجاج کے تیسرے مسلسل ہفتے کے دوران پیش آنے والے واقعات کی مذمت کی ہے۔ رپورٹس کے مطابق یہ واقعہ فرانس بھر میں مہنگائی، بڑھتی ہوئی زندگی کے اخراجات اور حکومتی پالیسیوں کے خلاف جاری احتجاج کے تیسرے مسلسل ہفتے کے دوران پیش آیا۔ لیون میں احتجاج کے دوران بعض مقامات پر مظاہرین اور پولیس کے درمیان جھڑپیں بھی ہوئیں، جس پر پولیس نے آنسو گیس استعمال کی۔ افراد کی جانب سے اسرائیل مخالف نعرے بھی سنائی دیے، جبکہ بعض مظاہرین نے فلسطین کے حق میں موقف کا اظہار کیا۔ تاہم پرچم جلانے کا واقعہ پورے احتجاج کے شرکا کی نمائندگی نہیں کرتا تھا۔ اس تحریک کے بانی اسکولوں اور جامعات کے طلبہ شامل ہیں۔ تحریک نے اپنی ویب سائٹ پر واضح کیا ہے کہ وہ تشدد کو مسترد کرتی ہے اور پُرامن احتجاجی ریلیاں نکالنے کا ارادہ رکھتی ہے۔ مظاہرین نے سماجی اخراجات میں کٹوتیوں، ماحولیاتی بحران سے نمٹنے کے لیے ٹھوس اقدامات اور جنگوں و تنازعات کے حوالے سے نوجوانوں کے خدشات کو نظرانداز کیے جانے پر تنقید کی۔ طلبہ نے لازمی فوجی بھرتی کی بحالی کے منصوبے کی بھی مخالفت کی اور حکومت سے مطالبہ کیا کہ تعلیم کے شعبے میں سرمایہ کاری بڑھائی جائے اور عوام کو درپیش مہنگائی اور اخراجاتِ زندگی کے بحران سے نمٹنے کیلئے مؤثر اقدامات کیے جائیں۔

’ٹرمپ نے ایران پر نئے حملوں کا ابھی فیصلہ نہیں کیا‘

اگر کوئی سفارتی حل موجود ہے تو ہم اس کے لیے تیار ہوں گے: امریکی وزیر خارجہ

اٹلانٹا، (ایجنسیاں)، امریکی وزیر خارجہ مارکو روبیو نے کہا ہے کہ امن مذاکرات کے قطعی انتخابات کے بعد ایران پر حملہ کر سکتے ہیں۔ مارکو روبیو کا کہنا تھا کہ آج میرے پاس اس حوالے سے آپ کے لیے کوئی اعلان نہیں ہے اور نہ ہی ہم اس معاملے کو ہلکے میں لیتے ہیں۔ امریکی وزیر خارجہ نے تہران کی جانب سے تجارتی جہازوں کو نشانہ بنانے جانے کی سخت تنقید کی لیکن ساتھ ہی ٹرمپ کی جانب سے ایران کے ساتھ جنگ کے خاتمے کے لیے سفارتی حل کو ترجیح دینے کا اظہار کیا۔ انہوں نے مذاکرات کے لیے کسی ٹائم لائن کا عندیہ نہیں دیا۔ امریکی وزیر خارجہ نے کہا کہ دنیں ان مذاکرات میں ہونے والی پیش رفت یا اس کے لیے کسی ٹائم فریم کے بارے میں کوئی تبصرہ نہیں کریں گا۔ سوائے اس کے کہ میں آپ کو یہ بتا دوں اگر کوئی سفارتی حل موجود ہے تو ہم اس کیلئے تیار ہوں گے۔



سیکرٹری کا کہنا تھا کہ امریکی صدر ٹرمپ نے ایران پر نئے حملوں سے متعلق ابھی کوئی فیصلہ نہیں کیا ہے۔ عرب نیوز کے مطابق اٹلانٹا، جارجیا میں پریس کانفرنس کے دوران جہاں وہ دبئی 20 ممالک کے وزرائے خارجہ سے دوروز ہ اجلاس کی میزبانی کر رہے تھے کہا کہ اگر ہم چاہیں تو اپنے فوجی اہداف حاصل کر سکتے ہیں۔ تاہم روبیو نے کہا کہ صدر ٹرمپ نے ’مزید فوجی کارروائی کے بارے میں کوئی فیصلہ نہیں کیا۔ یہ بات ایسے وقت سامنے آئی ہے جب ایسی اطلاعات گردش کر رہی ہیں کہ امریکی صدر ٹرمپ ایران پر حملوں کا حکم دینے سے قبل 48 گھنٹے کا الٹی میٹم دے سکتے ہیں۔

جی 20 وزرائے خارجہ اجلاس کسی نتیجے پر پہنچے بغیر ختم

روس کی شرکت پر اختلافات کے باعث روایتی گروپ فوٹو بھی منسوخ کر دیا گیا، مشترکہ اعلامیہ بھی ندارد

الٹلانٹا، (ایجنسیاں)، امریکہ کے شہر الٹلانٹا میں جی۔ 20 ممالک کے وزرائے خارجہ کا دو روزہ اجلاس اہم عالمی مسائل پر اتفاق رائے کے بغیر اختتام پذیر ہوگیا۔ اجلاس میں روس۔یوکرین جنگ، ایران کے خلاف امریکہ۔اور اسرائیل کی جنگ، امریکی تجارتی محصولات اور بحیرہ جنوبی چین سمیت کشیدہ اہم امور زیر بحث آئے۔ اجلاس کے اختتام پر مشترکہ اعلامیہ جاری نہیں کیا جا سکا جو اہم امریکی وزیر خارجہ مارکو روبیو نے مشترکہ تجویات پر مشتمل چیئرمین کا بیان جاری کیا۔



روس کی شرکت پر اختلافات کے باعث روایتی گروپ فوٹو بھی منسوخ کر دیا گیا۔ یورپی سفارت کاروں نے روسی وزیر خارجہ سرگئی لاوروف کی موجودگی پر اعتراض کیا تھا۔ اجلاس میں آبنائے ہرمز اور باب المندب سمیت اہم سمندری تجارتی راستوں کو کھلا رکھنے، توانائی، غذائی تحفظ اور عالمی سپلائی چین کے معاملات پر بھی گفتگو ہوئی۔ دوسری جانب مشرق وسطیٰ کی صورتحال پر ایران نے امریکا اور اسرائیل کو حملوں سے باز رہنے کی تنبیہ کی جبکہ سعودی عرب نے ڈرون حملے کا نشانہ بننے کا دعویٰ کیا۔

اختلافات کے باوجود شرکا نے آئندہ ماہ فلوریڈا میں ہونے والے جی 20 سربراہی اجلاس کو کامیاب بنانے کے لیے کوششیں جاری رکھنے کا اعلان کیا۔ امریکی وزیر خارجہ مارکو روبیو نے تسلیم کیا کہ عالمی مسائل کے حل کے لیے ممالک کے درمیان اب بھی گہرے اختلافات موجود ہیں۔

مقبوضہ مغربی کنارہ میں اسرائیل کی جانب سے 9,500 سے زائد گھروں کی مسماری کا نوٹس

یروشلم، (ایجنسی)، مقبوضہ مغربی کنارے میں فلسطینی گھروں اور دیگر املاک کے خلاف اسرائیلی حکام کی کارروائیوں سے متعلق ایک رپورٹ سامنے آئی ہے۔ فلسطینی وال انفارمیشن سینٹر، بیتسلم کی رپورٹ کے مطابق 2015 سے ستمبر 2026 تک فلسطینی ذمہ داروں نے مجموعی طور پر 9,518 مکانات اور تجارتی کام روکنے کے نوٹس جاری کیے گئے۔ ان میں 2015 سے 2025 کے دوران 9,174 نوٹس شامل ہیں۔ رپورٹ کے مطابق اکیلے (ستمبر ہی) سب 2026 کے پہلے نو ماہ میں مزید 344 نوٹس شامل ہیں۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ یہ تعداد پہلے نو ماہ میں سب سے زیادہ ہے۔ اس کے بعد دوسرے نمبر میں 2,697 نوٹس جاری کیے گئے۔ اس کے بعد تیسرے نمبر میں 1,310، تیسرے نمبر میں 1,118 اور چوتھے نمبر میں 929 نوٹس ریکارڈ ہوئے ہیں۔ کمیشن کا کہنا ہے کہ یہ تعداد زیادہ بھی ہو سکتی ہے کیونکہ یہ صرف ان کیسز پر مبنی ہیں جنہیں کمیشن اور اس کے قانونی شراکت داروں نے دستاویزی شکل دی ہے۔ اقوام متحدہ کے انسانی امور کے رابطہ دفتر کے مطابق اسی عرصے کے دوران مغربی کنارے میں تقریباً 12 ہزار فلسطینی املاک منہدم کی گئیں، جس کے نتیجے میں 18 ہزار سے زائد فلسطینی بے گھر ہوئے جبکہ تقریباً 43 ہزار افراد کسی نہ کسی طرح متاثر ہوئے۔ اقوام متحدہ کے ریکارڈ میں مسماری کی وجوہات میں اسرائیلی تعمیراتی اجازت نامے کا نہ ملنا، بعض صورتوں میں سزا کے طور پر کارروائی اور فوجی آپریشنز شامل ہیں۔



یمن کی کارروائیوں کے باعث ریاض ایئرپورٹ کی 94 فیصد پروازیں منسوخ، بلومبرگ

صنعا، (ایجنسی)، یمن کی فوجی کارروائیوں نے سعودی راجدھانی ریاض میں فضائی آمد و رفت کو تقریباً معطل کر دیا ہے اور 10 سے 27 اکتوبر کے دوران ریاض ایئرپورٹ سے روانہ ہونے والی 94 فیصد پروازیں منسوخ کر دی گئیں۔ رپورٹ کے مطابق، یمن کی کارروائیوں کے باعث فضائی



جنگی ”الریاض“ کو بھی اپنی سرگرمیاں 400 کلومیٹر دور واقع ایک ہوائی اڈے پر منتقل کرنا پڑی ہیں، جہاں فی الحال اگلے اعلان تک محدود پروازیں ہی چلائی جا رہی ہیں۔ بلومبرگ نے مزید کہا ہے کہ ان کارروائیوں نے سعودی عرب کی فضائی صنعت کے اس اہتمام کے تاثر کو بھی متاثر کیا ہے، جسے صنعت کی دہائیوں سے برقرار رکھے ہوئے تھی۔ دوسری جانب، فضائی ٹریفک کی نگرانی کرنے والے ادارے فلائٹ ریڈار 24 کے اعداد و شمار بھی سعودی عرب کے مشرقی شہر دمام کے شاہ فہد انٹرنیشنل ایئرپورٹ پر فضائی آمد و رفت کی بار بار معطلی کی نشاندہی کرتے ہیں۔

بینٹ کی طرف سے آزمنگوٹ کو حکومت سازی سونپنے کی حمایت، نتن یاہو کا نئے انتخابات کی طرف رجوع





قابض اسرائیلی حکومت کے سابق وزیر اعظم نفتالی بینٹ نے اعلان کیا ہے کہ ان کا پارلیمانی بلاک صدر اسحاق ہرتزوگ کو اگلی حکومت بنانے کے لیے ”یشار“ پارٹی کا بھی حمایت یافتہ امیدوار نامزد کرے گا۔ یہ فیصلہ پارٹی کے سربراہ گاوی آزمنگوٹ کو دعوت دینے کی سفارش کرے گا۔ یہ ایک ایسا قدم ہے جو آزمنگوٹ کو حکومت سازی کا پہلا موقع ملنے کے امکانات کو قوی بناتا ہے۔

بینٹ کی قیادت میں کام کرنے والی ”نعا“ پارٹی نے ایک بیان میں وضاحت کی کہ یہ فیصلہ پارٹی سربراہ کی ہدایات پر کیا گیا ہے۔ بیان میں تاکید کی گئی کہ بینٹ نے انتخابی مہم کے دوران ووٹروں کی رائے کا احترام کرنے کا عہد کیا تھا اور آزمنگوٹ کی حمایت ان کی اسی پاسداری کا حصہ ہے، جبکہ انہوں نے آزمنگوٹ کو اس فیصلے سے آگاہ بھی کر دیا ہے۔

اسی سیاق و سباق میں، عبرانی زبان کے ”چینل 12“ نے خبر دی ہے کہ یائیر گولان کی سربراہی میں ”ڈیموکریٹس“ پارٹی کا بھی اسرائیلی صدر کے ساتھ متوقع مشاورت کے دوران آزمنگوٹ کو حکومت سازی سونپنے کی سفارش کا ارادہ ہے، تاہم اس کی تصدیق کے لیے گولان کی طرف سے کوئی رسمی اعلان سامنے نہیں آیا ہے۔

یہ تحریک پارلیمانی انتخابات کے بعد اپوزیشن جماعتوں کی اس کوشش کا حصہ ہے کہ وہ اس شخصیت کے حوالے سے اپنے موقف پر متحد ہو سکیں جس کی حکومت سازی کے لیے سفارش کی جائے، جبکہ دوسری طرف بنیامین نتن یاہو کا معسکر دوبارہ وزارت عظمیٰ حاصل کرنے کے لیے درکار اکثریت کو یقینی بنانے کی مسلسل کوششیں کر رہا ہے۔

توقع ہے کہ اسرائیلی صدر حتمی انتخابی نتائج کے مطابق پارلیمانی بلاکس اور جماعتوں کے نمائندوں سے ان کی ملاقات جاننے اور اس شخصیت کا تعین کرنے کے لیے مشاورت کریں گے جسے حکومت سازی کی ذمہ داری سونپی جائے گی۔

اس کے مقابلے میں، عبرانی ذرائع نے اطلاع دی ہے کہ بنیامین نتن یاہو نے موجودہ مرحلے میں کسی متبادل حکومت کی تشکیل کی کوششوں کو ترک کرنے کے بعد نئے انتخابات کی طرف جانے کا فیصلہ کر لیا ہے، چاہے وہ قومی دھمت کی حکومت ہو یا آدی گیڈرو لائبرمین اور انتہائی بینٹ یہودی اتحاد۔

بنیامین نتن یاہو کے قریبی سمجھے جانے والے ”چینل 14“ نے مطلع ذرائع کے حوالے سے بتایا کہ اس رجوع میں سب سے اہم عنصر وزیر اعظم کی دفتر کی طرف سے لائحہ عمل تھی کہ آزمنگوٹ قومی دھمت کی حکومت میں شامل ہونے پر رضامند نہیں ہوں گے۔

اپنی ذرائع کے مطابق آزمنگوٹ نے شاتوں کے ذریعے رابطوں کی کوششوں کو ناکام بنا دیا، چاہے وہ بنیامین نتن یاہو کی طرف سے کی گئی ہوں یا ذاتی پہل کاریوں پر مبنی ہوں۔ اس صورتحال نے بنیامین نتن یاہو کے قریبی لوگوں کو ان کے ساتھ رابطے جاری رکھنے کو بے سود سمجھنے پر مجبور کیا اور اس نتیجے پر پہنچایا کہ فیصلہ دوبارہ ووٹروں کے سپرد کرنا ہی واحد حل جانے والا راستہ ہے۔

ذرائع نے مزید کہا کہ بنیامین نتن یاہو کے دفتر میں جو اکثر مکمل تیار کیا جا رہا ہے وہ عرب جماعتوں کی حمایت پر مبنی کسی بھی حکومت کو غیر حقوقی بنا کر پیش کرنے اور نئے انتخابات کو سیاسی صورتحال کے لیے ایک لازمی ضرورت کے طور پر آگے بڑھانے پر مبنی ہے۔

ذرائع نے اس بات کا بھی امکان ظاہر کیا کہ بیرونی پیش رفت قبل از وقت انتخابات کے انعقاد کی فضا ہموار کرنے میں مددگار ثابت ہو سکتی ہے۔ ذرائع کا اشارہ تھا کہ کسی جنگ کا چھڑ جانا عوام کی رائے کے دھارے کو بدل سکتا ہے اور متبادل حکومت کی تشکیل کو مزید دشوار بنا سکتا ہے۔ اس سلسلے میں انہوں نے اسرائیلی سیکورٹی سروس (شاباک) کی طرف سے کی جانے والی اس تحقیقات کی طرف اشارہ کیا، جس میں مبینہ طور پر موساد بھی مدد کر رہا ہے، اور کہا کہ اس کی پیش رفت بھی عوامی رائے پر اثر انداز ہو سکتی ہے۔

اس کے باوجود ذرائع نے اعتراف کیا کہ بنیامین نتن یاہو کے پاس ان پیش رفتوں کی نوعیت یا وقت کو کنٹرول کرنے کا کوئی اختیار نہیں ہے اور وہ اس کی بنیاد پر کوئی مستقل حکمت عملی مرتب نہیں کر سکتے۔

اکتوبر کے دوران مقبوضہ مغربی کنارے میں یہودی آبادکاروں کے 397 حملے، بیس سال کا ریکارڈ توڑ دیا: اقوام متحدہ



مقبوضہ مغربی کنارے میں یہودی آبادکاروں کی جانب سے کی جانے والی خفیہ گردی اور شدید حملوں میں گذشتہ اکتوبر کے دوران یہ مثال اضافہ درج کیا گیا ہے۔ جانی و مالی نقصانات کا سبب بننے والے ان حملوں کی تعداد نے سنہ 2006ء میں اقوام متحدہ کی جانب سے ڈیٹا کے اندراج کے آغاز سے لے کر اب تک کے تمام ماہانہ ریکارڈز کو پیچھے چھوڑ دیا ہے۔ اقوام متحدہ کے ادارہ برائے انسانی امور ”اوچا“ نے مقبوضہ فلسطینی علاقوں میں انسانی صورت حال کے حوالے سے جاری کردہ اپنی رپورٹ میں بتایا کہ یکم اکتوبر سے 26 اکتوبر تک کے عرصے کے دوران یہودی آبادکاروں کے 397 حملے ریکارڈ کیے گئے۔

ان حملوں کی گنہ گاری کے آغاز کے بعد سے کسی ایک ماہ میں درج کی جانے والی یہ سب سے بڑی ریکارڈ تعداد ہے، حالانکہ اس کے کہ اس اعداد و شمار میں مہینے کے آخری پانچ دنوں کا شمار شامل نہیں ہے۔

دفتر نے واضح کیا کہ 20 سے 26 اکتوبر کی درمیانی مدت کے دوران 62 حملے پیش آئے، جن میں مقبوضہ مغربی کنارے کے مختلف علاقوں کی 49 فلسطینی آبادیوں کو نشانہ بنایا گیا۔ ان میں سے 38 حملے زیتون کی فصل اتارنے کے موسم سے جڑے ہوئے تھے، جو کسانوں، ان کی زمینوں اور ان کے ذرائع معاش پر پہنچنے والے بڑھتے ہوئے خطرات کو ظاہر کرتے ہیں۔

اسی سیاق و سباق میں رپورٹ میں اسی ایک ہفتے کے دوران مقبوضہ مغربی کنارے اور مقبوضہ بیت المقدس کے مختلف علاقوں میں یہودی آبادکاروں اور قابض افواج کے جاری مظالم کے پس منظر میں سامنے آرہے ہیں۔ اس دوران مقبوضہ مغربی کنارے اور بیت المقدس میں قتل، گرفتاریوں، مکانات و جائیدادوں کی مسماری، مساجد و گاڑیوں کو نظر آتش کرنے اور زرعی زمینوں کو بلڈوز کرنے کے واقعات میں شدید اضافہ ہوا ہے۔ اس کے علاوہ کسانوں کو ان کے کھیتوں تک جانے سے روکنے، رہائشی اور چراہ گاہوں پر مشتمل آبادیوں کو نشانہ بنا کر وہاں کے باشندوں کو جبری طور پر بے دخل کرنے کا سلسلہ بھی مسلسل جاری ہے، جس کے ساتھ ساتھ غیر قانونی یہودی بستیوں کی توسیع اور فلسطینی زمینوں کی غصب کاری کا عمل بھی تیزی سے پھیل رہا ہے۔ اکتوبر کے دوران اقوام متحدہ کے یہ ریکارڈ توڑ اعداد و شمار مقبوضہ مغربی کنارے کے وسیع تر علاقوں میں یہودی آبادکاروں کے تشدد کے دائرے کے پھیلاؤ اور فلسطینیوں کی زندگی، ان کی املاک اور ان کے وجود کے لیے ایک بڑھتے ہوئے خطرے میں تبدیل ہونے کی عکاسی کرتے ہیں۔

یہودی آبادکاروں اور قابض افواج کے حملوں کے نتیجے میں نو بچوں سمیت 57 فلسطینیوں کی جانیں ہوئی ہیں۔ جبکہ 23 فلسطینی یہودی آبادکاروں کے حملوں میں زخمی ہوئے، جبکہ 34 افراد قابض فوج کی فائرنگ اور حملوں کے نتیجے میں زخمی ہوئے۔ اس بات کی بھی نشاندہی کی گئی کہ 27 زخمی یہودی آبادکاروں کی خفیہ گردی کا نتیجہ تھے، جن میں سے 18 چوٹیں زیتون چننے کے موسم سے وابستہ حملوں کے دوران آئیں۔ مقبوضہ مغربی کنارے کے شمال میں واقع طوباس گورنری میں اوچائے خربہ اُراُس الاحمر کے چراہ گاہوں پر متعدد حملوں سے 24 فلسطینی خاندانوں کی نقل مکانی کو ریکارڈ کیا، جن میں 40 بچوں سمیت 94 افراد شامل ہیں۔ یہ نقل مکانی یہودی آبادکاروں کے بار بار کے حملوں اور اس علاقے تک شہریوں کی رسائی پر عائد شدید پابندیوں کے باعث پیش آئی۔ یہ حملے اکتوبر سنہ 2023ء میں غزہ کی پٹی پر قابض اسرائیل کی نسل کشی جنگ کے آغاز کے بعد سے فلسطینیوں اور ان کی املاک

غزہ میں قابض اسرائیلیوں کا قتل عام، مزید 9 فلسطینی شہید، کئی شدید زخمی



غزہ کی پٹی میں قابض صیہونی فوج کے وحشیانہ قتل عام کے نتیجے میں مزید 9 فلسطینی شہری شہید اور متعدد زخمی ہوگئے۔ خان یونس کی المواصی اور غزہ کے الرمال میں القاہرہ سکول کے قریب اسرائیلی ڈرون طیارے کے ذریعے شہریوں کے ایک گروہ کو نشانہ بنائے جانے کے نتیجے میں تین شہری جن میں ایک اور شہری زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے جام شہادت نوش کرگیا۔

ایک اور مقامی ذریعہ نے اطلاع دی کہ مغربی شہر غزہ کے شہر خان یونس کے علاقے المواصی میں اپنے فرائض انجام دینے والے متعدد پولیس افسران اور اہلکاروں کو نشانہ بنانے والے ایک اسرائیلی ڈرون کے فضائی حملے میں 5 شہری شہید اور دیگر زخمی ہوگئے۔

غزہ میں وزارت داخلہ نے ایک ابتدائی بیان میں کہا کہ قابض دشمن کے طیاروں نے جنوبی غزہ کی پٹی کے شہر خان یونس کے علاقے المواصی میں اپنے فرائض انجام دینے کے دوران پولیس کے افسران اور اہلکاروں کو نشانہ بنانے والے ایک اسرائیلی ڈرون ایک بچہ بھی شامل ہے شہید اور دیگر زخمی ہوگئے، جن میں سے بعض بچوں کی حالت تشویشناک ہے۔

ایک مقامی ذریعہ نے بتایا کہ جنوبی غزہ کی پٹی کے شہر خان یونس کے علاقے المواصی میں اپنے فرائض انجام دینے کے دوران پولیس کے افسران اور اہلکاروں کو نشانہ بنانے والے اسرائیلی ڈرون کے فضائی حملے میں 5 شہری شہید اور دیگر زخمی ہوگئے۔

غزہ میں وزارت داخلہ نے ایک ابتدائی بیان میں کہا کہ قابض دشمن کے طیاروں نے جنوبی غزہ کی پٹی کے شہر خان یونس کے علاقے المواصی میں اپنے فرائض انجام دینے کے دوران پولیس کے افسران اور اہلکاروں کو نشانہ بنانے والے ایک اسرائیلی ڈرون

شہید اور زخمی ہوئے۔ مرکز اطلاعات فلسطین کے نامہ نگار نے اطلاع دی کہ شہری ابراہیم عادل سعید، جو کچھ دن پہلے وسطی غزہ کی پٹی کے گاؤں المغدر میں قابض نورسز کی فائرنگ سے زخمی ہوئے تھے، دشمن کی تاب نہ لاتے ہوئے شہید ہوگئے۔ غزہ کی پٹی کے جنوب میں، اسرائیلی ٹینکوں نے شہر خان یونس کے جنوبی اور مشرقی علاقوں کی طرف شدید فائرنگ کی، جس کے ساتھ ہی شہر کے مشرقی علاقوں پر دوبارہ توپ خانے کی گولہ باری کی گئی۔ اس کے علاوہ اسرائیلی فوجی ڈرونز اور جاسوسی طیاروں کی کم اونچائی پر پروازیں دیکھی گئیں۔ قابض اسرائیلی فوج غزہ کی پٹی میں گزشتہ سال اکتوبر سے نافذ العمل جنگ بندی کے معاہدے کی خلاف ورزیاں جاری رکھے ہوئے ہے۔

مختلف مطابقت رکھنے والی رپورٹس کے مطابق، معاہدے کے نفاذ کے بعد سے قابض فوج نے 1580 فلسطینی شہریوں کو شہید کیا ہے، جب کہ 100 سے زائد افراد زخمی ہوئے ہیں۔

قابض صیہونی فوج کی ابوفراغ کے رہائشیوں پر سفاکیت اور نگرانی کے کیمروں کی توڑ پھوڑ

غزہ: قابض صیہونی فوج نے رام اللہ کے مشرق میں واقع تعیلب الطیبہ کے مشرقی علاقے میں موجود ابوفراغ کے بدوی گراؤنڈ پر چھاپہ مارا اور وہاں کے باشندوں پر شدید مظالم ڈھائے۔ اس کارروائی کے دوران بچوں کو خوفزدہ کیا گیا اور مقامی لوگوں کی طرف سے یہودی آبادکاروں کے مسلسل حملوں کی نگرانی کے لیے نصب کیے گئے نگرانی کے کیمروں کو توڑ پھوڑ کا نشانہ بنایا گیا۔ مقامی ذرائع نے بتایا کہ قابض صیہونی فورسز نے گراؤنڈ کے رہائشیوں کو گھٹنوں پر بٹھا رکھا تھا، جس کے بعد ان پر شدید تشدد کیا گیا اور ان کی رہائش گاہوں کے درمیان دھماکے کر دیے گئے، جس سے بالخصوص بچوں میں شدید خوف و ہراس پھیل گیا۔ ذرائع نے مزید بتایا کہ قابض فوجیوں نے گراؤنڈ میں نصب ان مانیٹرنگ کیمروں کو دانستہ تباہ کر دیا جنہیں مقامی لوگ مہینوں سے اپنے خلاف ہونے والی مسلسل سفاکیت اور حملوں کے اندراج کے لیے استعمال کر رہے تھے۔ دشمن کا یہ قدم اہل علاقہ کے لیے شدید تشویش کا باعث بنا ہے کیونکہ انہیں خدشہ ہے کہ یہ اقدام یہودی آبادکاروں کے کسی نئے حملے کی تمہید ہے۔ ابوفراغ کا یہ الگ تھلگ اور براہ راست میں گھرا ہوا بدوی گراؤنڈ مسلسل حملوں اور سخت ترین پابندیوں کا نشانہ بن رہا ہے، کہ ماضی قریب میں ہی وہاں کے لوگوں کو ان کے گھروں اور زمینوں سے بزور کھول کر رہنے پر مجبور کرنے کے خدشات گہرے ہو گئے تھے۔ اسی سیاق میں مسلح یہودی آبادکاروں نے آج اتوار کے روز اکیلے کے درمیان مویشی چرانے والے فلسطینی نوجوان کی فصل پھینکے والے عید المصری کے خاندان کے کھیتوں پر حملہ کر دیا۔ مقامی ذرائع کے مطابق یہودی آبادکاروں کے ایک گروہ نے اس وقت خاندان کے افراد پر دست درازی کی جب وہ اپنی زمینوں پر زیتون کی فصل اتار رہے تھے۔ اگرچہ اس واقعے میں کسی کے زخمی ہونے کی اطلاع موصول نہیں ہوئی، تاہم یہ کارروائی فصل کٹائی کے موسم کے دوران فلسطینی کسانوں کے خلاف جاری دشمنانہ اقدامات کا ایک اور مثال ہے۔



ایران جنگ میں امریکہ کا وسیع پیمانے پر ہوا نقصان

26 امریکی فوجی اڈوں اور دیگر تنصیبات کی تعمیر نو پر اربوں ڈالر کا خرچہ آسکتا ہے: رپورٹ



جنگ کے پہلے 96 گھنٹوں میں مشرق وسطیٰ کے 24 امریکی فوجی مقامات پر 274 عمارتوں اور دیگر ڈھانچوں کو نقصان پہنچا جس میں فوجیوں کی رہائش گاہیں، ہینگرز، گودام، مواصلاتی مراکز شامل ہیں۔

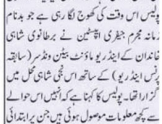
واشنگٹن، (ایجنسیاں): ایران اور امریکہ کے درمیان جاری جنگ کے دوران مشرق وسطیٰ میں امریکی فوجی اڈوں کو پہنچنے والے بڑے پیمانے کے نقصان نے واشنگٹن کے لیے اربوں ڈالر کا اضافی مالی بوجھ پیدا کر دیا ہے۔ وال سٹریٹ جرنل کی ایک تازہ رپورٹ کے مطابق امریکی فوجی تنصیبات کی تعمیر نو پر اڈکم 4 ارب ڈالر خرچ ہو سکتے ہیں، جبکہ بعض گنوں کے مطابق اڈوں کو پہنچنے والے مجموعی نقصان کا تخمینہ 5 سے 15 ارب ڈالر تک ہو سکتا ہے۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ جنگ کے آغاز سے اب تک امریکی فوج کے 13 طیارے تباہ ہو چکے ہیں، جن میں ایف 15 لڑاکا طیارے، ایک ایف 35 لڑاکا طیارہ اور ایک ایم کیو 9 ریپر ڈرون شامل ہے۔ اس کے علاوہ درجنوں دیگر طیارے اور ہیلی کاپٹر بھی جزوی طور پر تباہ ہوئے ہیں۔ ان میں سے کچھ طیارے ایسے ہیں جو ایران کے ساتھ جنگ شروع ہونے سے پہلے ہی خدمت سے ریٹائر کیے جا رہے تھے۔ تاہم ان کی تباہی سے امریکی فوج کی جنگی صلاحیت پر منفی اثر پڑا ہے۔ رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ امریکی فوج کے پاس اس وقت خطے میں 43 طیارے موجود ہیں، جن میں سے 12 کو جزوی نقصان پہنچا ہے۔ ان میں سے 4 طیارے ایسے ہیں جو مکمل طور پر تباہ ہو چکے ہیں۔ ان میں 3 ایف 15 لڑاکا طیارے اور ایک ایف 35 لڑاکا طیارہ شامل ہے۔ اس کے علاوہ 2 ایم کیو 9 ریپر ڈرون بھی تباہ ہوئے ہیں۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ ان طیاروں کی تعمیر نو پر 4 ارب ڈالر سے زائد کا خرچہ آسکتا ہے۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ ان طیاروں کی تعمیر نو پر 4 ارب ڈالر سے زائد کا خرچہ آسکتا ہے۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ ان طیاروں کی تعمیر نو پر 4 ارب ڈالر سے زائد کا خرچہ آسکتا ہے۔

سیٹلائٹ تصاویر، ایرانی بیانات اور امریکی حکام سے حاصل معلومات کی بنیاد پر بتایا گیا کہ جنگ کے پہلے 96 میں مشرق وسطیٰ کے 24 امریکی فوجی مقامات پر 274 عمارتوں اور دیگر ڈھانچوں کو نقصان پہنچا جس میں فوجیوں کی رہائش گاہیں، ہینگرز، گودام، مواصلاتی مراکز، ایئر ڈیفنس سسٹمز اور ریڈارز اور فضائی دفاعی نظام کو نقصان پہنچا۔ گیا، جس کے بعد طیاروں، ہینگرز اور فوجی رہائش گاہوں پر حملے کیے گئے۔

ایسوسی ایٹڈ پریس کے تجزیے کے مطابق اگست تک ایران یا اس کے حمایت یافتہ گروہوں کی جانب سے 115 سے زائد ڈرون اور میزائل حملوں میں 26 امریکی فوجی اڈوں اور دیگر تنصیبات کو نقصان پہنچایا گیا۔

بدنام زمانہ انٹیلیجنس جنسی اسکینڈل: برطانوی شاہی محل میں لڑکیاں اسمگل ہو رہی تھیں؟

لندن، (ایجنسیاں): یہ کہانی اسکاٹ لینڈ کے شاہی محل بالمورل کے گرد گھومتی ہے جہاں ان نوں انکشاف پولیس ایک انتہائی حساس معاملے



ی تفتیش کر رہی ہے۔ برطانوی میڈیا کے مطابق پولیس اس وقت کی کھوج لگا رہی ہے جو بدنام زمانہ مجرم جیفری ایپسٹین نے برطانوی شاہی خاندان کے ایڈریو ماؤنٹ بیٹن ونڈسر (سابقہ نس اینڈریو) کے ساتھ اس نجی شاہی محل میں گزارا تھا۔ پولیس کا کہنا ہے کہ انہیں اس حوالے سے کچھ معلومات موصول ہوئی ہیں جن پر ابتدائی راحل کی انکوائری جاری ہے۔ یہ تفتیش ان لزامات سے جڑی ہے جن میں کہا گیا ہے کہ خواتین کو غیر قانونی طور پر بالمورل لایا گیا تھا۔ نس اینڈریو سے ان کے بھائی برطانوی بادشاہ چارلس پہلے ہی شاہی اختیارات واپس لے چکے یں۔ اس سال فروری میں انہیں عوامی عہدے کے غلط استعمال کے شبے میں گرفتار بھی کیا گیا تھا ور بعد میں ہر پیچھ گھ کے بعد رہا کر دیا گیا۔ دوسری طرف امریکی استغاثہ کی جانب سے ماضی ں جاری کی گئی تصاویر میں برطانی ایپسٹین اور س کی ساتھی فرینکن مکسویل کو بالمورل محل میں وقت گزارتے ہوئے دیکھا جا سکتا ہے۔

امریکی وسط مدتی انتخابات کل، ٹرمپ کی ڈاواں ڈول، تازہ سروے میں ڈیموکریٹس کو برتری

بہت سے ووٹروں نے تبدیلی کی امید میں ڈالا ووٹ، 2022 کے مقابلے تمام پولنگ مراکز پر ریکارڈ ووٹنگ درج



واشنگٹن، (ایجنسیاں): امریکی وسط مدتی انتخابات میں صرف ایک دن باقی رہ گیا ہے اور تازہ قومی سروے میں اپوزیشن ڈیموکریٹک پارٹی کو کانگریس، ریپبلکن پر واضح برتری حاصل ہے۔ دوسری جانب لاکھوں امریکی پہلے ہی اپنے ووٹ ڈال چکے ہیں، جبکہ صدر ڈونالڈ ٹرمپ سمیت دونوں جماعتوں کے رہنما انتخابی مہم کے آخری مرحلے میں ووٹروں کو متحرک کرنے میں مصروف ہیں۔ رائٹر پولنگ کے تازہ قومی اوسط کے مطابق ایوان نمائندگان کے انتخابات میں ڈیموکریٹس کو ریپبلکن پر 2.8 پوائنٹس کی برتری حاصل ہے۔ ڈیموکریٹس کی حمایت 51.4 فیصد جبکہ ریپبلکن کی 48.6 فیصد ہے۔ تجزیات کو جاری ہونے والے الیکٹورل کالج کو گھوسوری میں 444 فیصد رجسٹرڈ ووٹروں نے توقع ظاہر کی کہ انتخابات کے بعد ایوان نمائندگان کا کنٹرول ڈیموکریٹس کے پاس ہوگا، جبکہ 31 فیصد کے خیال میں ریپبلکن اپنی اکثریت برقرار رکھیں گے۔ سینیٹ کے حوالے سے رائے نہتا قریب رہی، جہاں 39 فیصد نے ڈیموکریٹس کو ووٹ دینے کی توقع ظاہر کی۔ 36 فیصد نے ریپبلکن کی اکثریت کی توقع ظاہر کی۔ یونیورسٹی آف ورجینیا کے سینٹر فار پالیٹکس سے وابستہ کالمل کوٹک نے الجزیرہ سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ ایوان نمائندگان کیلئے قومی سروے میں ڈیموکریٹس کی نمایاں برتری سے اس بات کا قوی امکان ہے کہ ایوان کا کنٹرول ان کے ہاتھ میں چلا جائے۔ تاہم اس کا مطلب یہ نہیں کہ سینیٹ میں بھی لازماً اقتدار کی تبدیلی ہوگی۔ ان کے مطابق سینیٹ کا نتیجہ ابھی غیر یقینی ہے۔ ایسوسی ایٹڈ پریس کے جمعہ کو جاری کردہ تجزیے کے مطابق انتخابات سے 5 دن قبل 4 کروڑ 30 لاکھ سے زیادہ امریکی ذاتی طور پر ابتدائی ووٹنگ کے ذریعے پوسٹ آفس سے بیلٹ پیپر واپس بھیج کر اپنا ووٹ ڈال چکے تھے۔ یہ تعداد 2022ء کے وسط مدتی انتخابات میں اسی مرحلے کے مقابلے میں تقریباً ایک کروڑ زیادہ ہے۔ سب سے نمایاں اضافہ ان ریاستوں میں دیکھا گیا جہاں سینیٹ کے مقابلے سخت ہیں۔ ٹیکساس میں بدھ تک 63 لاکھ سے زیادہ افراد ابتدائی ووٹنگ میں حصہ لے چکے تھے، جبکہ 2022 میں اسی مدت کے دوران یہ تعداد 42 لاکھ تھی، یعنی تقریباً 50 فیصد اضافہ ہوا۔ جارجیا میں جمعہ کی صبح تک 25 لاکھ سے زیادہ ووٹ ڈالے جا چکے تھے، جو 2022ء کی ابتدائی ووٹنگ کے دوران ریکارڈ کیے گئے 23 لاکھ ووٹوں سے زیادہ ہیں۔ الجزیرہ کے مطابق اٹلانٹا کے ایک پولنگ مرکز پر ووٹروں کی طویل قطاریں دیکھی گئیں اور نوجوانوں کی شرکت میں بھی اضافہ ہوا۔ ایک نوجوان ووٹر نے کہا کہ لوگ بالخصوص ٹی سل کے بہتر مستقبل کے خوابوں میں، جبکہ ایک دوسرے ووٹر نے انتخابی عمل میں واپسی بھیجنے کو وجہ سوشل میڈیا کو قرار دیا۔ ڈیموکریٹک سیاسی حکمت عملی ساز سیلنڈ لیک کے مطابق بہت سے ووٹر تبدیلی کی امید میں ووٹ ڈال رہے ہیں۔ مین، مشی گن، مشی کیرولائنا اور کنساس میں ووٹ بھی 2022ء کے اسی عرصے کے مقابلے میں ابتدائی ووٹنگ میں 30 فیصد سے زیادہ اضافہ ہوا ہے۔ تاہم ابتدائی ووٹنگ کے اعداد و شمار سے یہ معلوم نہیں ہوتا کہ ووٹروں نے کن امیدواروں کا انتخاب کیا ہے یا حتمی نتائج کیا ہوں گے۔ ٹرمپ نے کنساس اور آئیووا میں ہفتے کے آخر میں ہونے والی اپنی دو انتخابی ریلیاں منسوخ کرنے کا فیصلہ واپس لے لیا ہے۔ جمعرات کو یہ پروگرام منسوخ کرتے ہوئے کہا گیا تھا کہ صدر اس کے بجائے ٹیلی فون کے ذریعے تقریباً 20 انتخابی سرگرمیوں میں حصہ لیں گے، تاہم ایک دن بعد ہی کہ وقت میں ان ریلیوں کو دوبارہ شیڈول میں شامل کر لیا گیا ہے۔

قابض فوج کی سکیورٹی میں 117 یہودی آباد کاروں کا مسجد اقصیٰ پر دھاوا



غزہ: اتوار کی صبح 117 یہودی آبادکاروں نے متبرکہ بیت المقدس میں واقع مسجد اقصیٰ کے صحنوں پر دھاوا بولا اور قابض فورسز کی کڑی سکیورٹی میں تلمودی رسم و رواج اور عبادت ادا کی، جبکہ اس دوران فلسطینی نمازیوں کی مسجد اقصیٰ تک رسائی پر سخت پابندیاں جاری رہیں۔ القدس کے ذرائع نے بتایا کہ یہودی آباد کار باب المغاربہ کی سمت سے پے در پے گروہ کی شکل میں داخل ہوئے اور صحنوں کا چکر لگایا، جس کے دوران انہوں نے مشرقی علاقے اور قبہ الصخرہ کے اردگرد مذہبی رسومات ادا کیں۔

یہ دھاوا ایک ایسے ہفتے کے بعد سامنے آیا ہے جس کے دوران 193,1 یہودی آباد کاروں نے المسجد الاقصیٰ پر دھاوا بولا تھا، جس میں علانیہ مذہبی رسومات سمیت نفاذ میں اضافہ دیکھا گیا، جن میں نام نہاد "سجدہ شکر" (زمین پر لیٹ کر سجدہ کرنا)، بوق (بگل) بجانا اور تلمودی اشیاء اندر لے جانا شامل ہے، جب کہ اسی دوران ایوانِ پرفلسطینیوں کی تلاشی کے سخت اقدامات اور ان کے داخلے پر پابندیاں جاری رہیں۔

ان اقدامات کا بار بار دہرایا جانا اس بات کی عکاسی کرتا ہے کہ یہودی آبادکاروں کے گروہ مسجد اقصیٰ کے اندر اپنی مذہبی موجودگی کو وسعت دینے اور ان دھاووں کو اس کے صحنوں میں علانیہ اور متواتر رسومات قائم کرنے کے ایک موقع میں تبدیل کرنے کی کوشش کر رہے ہیں، جس سے مسجد کی قائم تاریخی و مذہبی حیثیت کو شدید خطرات لاحق ہو رہے ہیں۔

القدس گورنری کے اعداد و شمار کے مطابق دھاووں کے دائرہ کار میں وسعت کو ظاہر کرتے ہیں، کیونکہ گزشتہ اکتوبر کے اوائل میں جاری ہونے والی رپورٹ کی درجہ بندی کے مطابق رواں سال کی تیسری سہ ماہی کے دوران 830,27 یہودی آبادکاروں کے مسجد اقصیٰ پر دھاوے کے دوستاویز کیا گیا ہے، اس کے علاوہ 113,13 افراد ایسے داخل ہوئے جنہیں "سیاحت" کا نام دیا گیا۔

اس بڑھتی ہوئی موجودگی کے مقابلے میں گورنری نے اسی مدت کے دوران مسجد اقصیٰ سے بے دخلی کے 63 فیصلوں کا احاطہ کیا ہے، جن کا شمار متبرکہ بیت المقدس کے مختلف علاقوں کو شامل کرنے والے کل 73 فیصلوں میں سے ہوتا ہے۔

یہ حقائق ان دھاووں کو مسجد اقصیٰ اور اس کے نمازیوں پر ایک سنگین بنائے جانے والے دباؤ کے موقعے پر ہیں۔ کیونکہ ایک طرف تو قابض فورسز یہودی آباد کاروں کے چکروں اور ان کی رسومات کے دوران انہیں سکیورٹی فراہم کرتی ہیں، جبکہ دوسری طرف داخلے کے سخت اقدامات اور بے دخلی کے فیصلے فلسطینیوں کی مسجد اقصیٰ تک پہنچنے اور وہاں باقاعدگی سے نماز ادا کرنے کی صلاحیت کو محدود کرتے ہیں۔

Sahafat Urdu Daily Birmingham (U.K.) Web Edition, Published by Nagma Amir from Teddington Grove, Perry Barr, Birmingham B 42IRG U.K.
Proprietor and Group Editor: Aman Abbas, Resident Editor: Amir Mehdi, (Responsible for the selection of News) Bureau Chief: Nagma Amir, E-mail: naghmaamir@rediffmail.com, Mobile:+447897386368

روزنامہ
صحافت

الیکشن کمیشن کی عجیب حرکت

جب سے الیکشن کمیشن ملک بھر کی مختلف ریاستوں میں ووٹر لسٹوں کی اسپیشل انٹینسیو ریویژن (SIR) کر رہا ہے، تب سے یہ تنازعہ پیدا کر رہا ہے۔ اپوزیشن جماعتوں نے اس کی شفافیت اور نیت پر سوال اٹھائے ہیں۔ حیرت کی بات یہ ہے کہ نااہلی کی بنیاد پر ووٹر لسٹ سے نام نکالنے یا شامل کرنے کے معاملے پر کوئی وضاحت نہیں ہے۔ جب بھی ایس آئی آر میں کسی خامی پر سوال کیا جاتا ہے تو الیکشن کمیشن ایک نیا عمل پیش کرتا ہے، جبکہ متعدد مواقع پر کمیشن کے اپنے احکامات کو نا کافی پایا گیا ہے۔ مثال کے طور پر، دہلی میں، ڈرافٹ ایس آئی آر لسٹ سے خارج کیے گئے ووٹرز، جو پہلے ووٹر لسٹ میں شامل تھے، سے کہا گیا کہ وہ فارم 6 کو پُر کر کے دوبارہ اندراج کریں۔ اس کے پیچھے کمیشن کی نیت کو سمجھنا مشکل ہے۔ اس معاملے پر ایک عرضی پر سماعت کرتے ہوئے سپریم کورٹ نے کمیشن سے سوال کیا کہ موجودہ ووٹرز، جن کے نام مسودہ فہرست میں شامل نہیں تھے، کو فارم 6 پر کرنے کی ضرورت کیوں پڑ رہی ہے، جو صرف نئے ووٹروں کے لیے ہے۔ درحقیقت، جب دہلی میں منعقدہ ایس آئی آر کے حصے کے طور پر ڈرافٹ ووٹر لسٹ جاری کی گئی تو اس سے تقریباً 47 لاکھ لوگوں کے نام نکال دیے گئے۔ ان میں سے تقریباً 43 لاکھ کو مستقل طور پر منتقل یا غیر حاضر قرار دیا گیا اور تقریباً 2 لاکھ کو مردہ قرار دیا گیا۔ دلچسپ بات یہ ہے کہ جن لوگوں نے دعویٰ کیا کہ ان کے نام غلط طریقے سے ہٹائے گئے ہیں، ان سے کہا گیا کہ وہ نئے ووٹر کے طور پر اپنا اندراج کرانے کے لیے فارم 6 بھریں۔ قابل ذکر ہے کہ فارم 6 میں درخواست گزار نے اعلان کیا ہے کہ وہ پہلی بار ووٹ ڈالیں گے۔ سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ اگر پہلے سے موجود ووٹر کا نام نئے ووٹر کے طور پر فہرست میں شامل ہونے کے بعد اسے مستقبل میں کسی تکنیکی پریشانی کا سامنا کرنا پڑتا ہے تو اس کا ذمہ دار کون ہوگا؟ اگر کوئی شخص جس کا نام ڈرافٹ لسٹ میں شامل نہیں ہے وہ اپنے سابق ووٹر کی حیثیت کو ثابت کرنے والی دستاویزات فراہم کرنا چاہتا ہے، تو اسے نئے ووٹر کے طور پر فہرست میں شامل کرنے کے لیے کیسے کہا جا سکتا ہے؟ الیکشن کمیشن کے نوٹس کا جواب دینے میں تاخیر کی کئی وجوہات ہو سکتی ہیں۔ لیکن کیا اس سے کسی فرد کے ووٹ کا حق مستقل طور پر چھین سکتا ہے؟ سماعت کے دوران سپریم کورٹ نے بھی اسے سانحتی بے ضابطگی قرار دیا اور اسے دور کرنے کی ضرورت پر زور دیا۔ مزید برآں، SIR کے عمل میں بے شمار خامیاں سامنے آئی ہیں۔ مغربی بنگال میں، ایپیک ٹریونلز میں دعووں کے بعد، 90 فیصد سے زیادہ لوگوں کے نام ووٹر لسٹ میں دوبارہ شامل کیے گئے۔ تاہم ریاستی اسمبلی کے انتخابات میں انہیں ووٹنگ کے حق سے محروم رکھا گیا تھا۔ آخر کیس کی غفلت یا بدنیتی تھی؟ شروع سے ہی SIR کے عمل سے متعلق تنازعات کو دیکھتے ہوئے، اس مسئلے پر ٹھوس وضاحت قائم کرنا ضروری ہے۔ اگر محکم تکنیکی پیچیدگیاں پیدا کرنے کے اہل افراد کے نام ووٹر لسٹ سے نکال دیے گئے تو یہ ملک کی جمہوریت کے لیے سنگین چیلنج بن جائے گا۔



قاری ہارون نظامی

جس معاشرے میں علم ہو مگر عمل نہ ہو، عبادت ہو مگر معاملات میں دیانت نہ ہو، زبان پر اخلاق کی باتیں ہوں مگر رویّوں میں تلخی، نفرت اور خود غرضی نمایاں ہو، وہاں اصلاح معاشرہ محض ایک موضوع نہیں، ایک ناگزیر ضرورت بن جاتی ہے۔ آج ہمارا معاشرہ بھی ایسے ہی متعدد سوالات سے دوچار ہے۔ خاندانی رشتوں میں کم ہوتی ہوئی گرم جوشی، نوجوانوں میں بے مقصدیت، سوشل میڈیا پر غیر ذمہ دارانہ رویے، تعلیمی ماحول میں اخلاقی تربیت کی کمی اور معاشرتی معاملات میں بڑھتی ہوئی عدم برداشت اس بات کا تقاضا کرتی ہے کہ اصلاح کی گفتگو کو تقریروں سے نکال کر عملی زندگی کا حصہ بنایا جائے۔ اصلاحِ معاشرہ کا پہلا اصول یہ ہے کہ تبدیلی کا آغاز اپنی ذات سے کیا جائے۔ قرآن مجید نے اس حقیقت کو نہایت جامع انداز میں بیان کیا ہے: ’’بے شک اللہ کسی قوم کی حالت نہیں بدلتا، جب تک وہ خود اپنی حالت کو نہ بدلے‘‘ (الرعد:۱۱)

موجودہ معاشرتی صورت حال کا ایک اہم پہلو خاندانی نظام کی کمزوری ہے۔ خاندان کسی بھی معاشرے کی بنیادی اکائی ہے اور یہیں سے شعور و بیداری، تفہم و تنبیہ، برداشت اور خدمتِ خلق کا جذبہ پروان چڑھتا ہے۔ دینی اداروں، عصری تعلیمی مراکز اور گھروں کے درمیان تعاون کا ایک ایسا ماحول پیدا ہونا چاہیے جس میں علم کے ساتھ کردار سازی کو بھی بنیادی اہمیت حاصل ہو۔ استاد کا منصب صرف کتاب پڑھانا نہیں، بلکہ طالب علم کے اندر سوچنے، سمجھنے، سچ بولنے، غلطی تسلیم کرنے اور دوسروں کے حقوق کا احترام کرنے کی صلاحیت پیدا کرنا بھی ہے۔ بالخصوص مدارس میں زیرِ تعلیم طلبہ کی تربیت اس احساس کے ساتھ ہونی چاہیے کہ تعلیم کے میدان میں بھی ایک بنیادی سوال ہمارے سامنے ہے، کیا ہم صرف کامیاب طلبہ تیار کر رہے ہیں یا ذمہ دار انسان بھی؟ ڈگری، امتحانی نمبر اور پیشہ ورانہ مہارتیں زندگی میں اہم ہیں، لیکن ان کے ساتھ اخلاقی جرأت، انکسار، برداشت اور ہم دردی کا جذبہ بھی اتنا ہی ضروری ہے۔ اگر ایک طالب علم کو یہ سکھایا جائے کہ اختلاف رائے کو قطع تعلقی میں تبدیل نہ ہونے دیا جائے۔

جانے کے ماحول ہو تو بچوں کے لیے اخلاقی تربیت محض نصابی سبق بن کر رہ جاتی ہے۔ خدمتِ خلق کا جذبہ بھی اسی وقت پروان چڑھتا ہے جب اداروں، عصری تعلیمی مراکز اور گھروں کے درمیان تعاون کا ایک ایسا ماحول پیدا ہونا چاہیے جس میں علم کے ساتھ کردار سازی کو بھی بنیادی اہمیت حاصل ہو۔ استاد کا منصب صرف کتاب پڑھانا نہیں، بلکہ طالب علم کے اندر سوچنے، سمجھنے، سچ بولنے، غلطی تسلیم کرنے اور دوسروں کے حقوق کا احترام کرنے کی صلاحیت پیدا کرنا بھی ہے۔ بالخصوص مدارس میں زیرِ تعلیم طلبہ کی تربیت اس احساس کے ساتھ ہونی چاہیے کہ تعلیم کے میدان میں بھی ایک بنیادی سوال ہمارے سامنے ہے، کیا ہم صرف کامیاب طلبہ تیار کر رہے ہیں یا ذمہ دار انسان بھی؟ ڈگری، امتحانی نمبر اور پیشہ ورانہ مہارتیں زندگی میں اہم ہیں، لیکن ان کے ساتھ اخلاقی جرأت، انکسار، برداشت اور ہم دردی کا جذبہ بھی اتنا ہی ضروری ہے۔ اگر ایک طالب علم کو یہ سکھایا جائے کہ اختلاف رائے کو قطع تعلقی میں تبدیل نہ ہونے دیا جائے۔

اصلاح معاشرہ محض وعظ نہیں، اجتماعی بیداری کا نام ہے

> قرآن مجید عدل اور احسان کا حکم دیتا ہے، نبی کی تعلیمات میں لوگوں کے ساتھ اچھے اخلاق کو غیر معمولی اہمیت حاصل ہے۔ معاشرتی اصلاح اسی وقت معتبر ہوگی جب اس کا اثر مسجد، مدرسے اور درس گاہ کے ساتھ بازار، دفتر، گھر اور عوامی زندگی میں بھی نظر آئے۔ یہاں علماء، ائمہ، اساتذہ، والدین اور سماجی اداروں کو اپنی امانت ہے اور اس کا مقصد انسانوں کی رہنمائی، اخلاق کی تعمیر اور معاشرے میں خیر کو فروغ دینا ہے۔ عصر حاضر میں سوشل میڈیا اصلاح معاشرہ کے لیے ایک بڑا امتحان بھی ہے اور ایک مؤثر ذریعہ بھی۔

قرآن مجید عدل اور احسان کا حکم دیتا ہے، نبی کی تعلیمات میں لوگوں کے ساتھ اچھے اخلاق کو غیر معمولی اہمیت حاصل ہے۔ معاشرتی اصلاح اسی وقت معتبر ہوگی جب اس کا اثر مسجد، مدرسے اور درس گاہ کے ساتھ بازار، دفتر، گھر اور عوامی زندگی میں بھی نظر آئے۔ یہاں علماء، ائمہ، اساتذہ، والدین اور سماجی اداروں کو اپنی امانت ہے اور اس کا مقصد انسانوں کی رہنمائی، اخلاق کی تعمیر اور معاشرے میں خیر کو فروغ دینا ہے۔ عصر حاضر میں سوشل میڈیا اصلاح معاشرہ کے لیے ایک بڑا امتحان بھی ہے اور ایک مؤثر ذریعہ بھی۔ معاشرتی اصلاح کا ایک لازمی تقاضا حقوق العباد کی ادائیگی ہے۔ عبادات کی اہمیت اپنی جگہ مسلم ہے، لیکن انسانوں کے حقوق پامال کر کے دینداری کا مکمل تصور قائم نہیں ہو سکتا۔

دینی علم ایک امانت ہے اور اس کا مقصد انسانوں کی رہنمائی، اخلاق کی تعمیر اور معاشرے میں خیر کو فروغ دینا ہے۔ عبادات کی اہمیت اپنی جگہ مسلم ہے، لیکن انسانوں کے حقوق پامال کر کے دینداری کا مکمل تصور قائم نہیں ہو سکتا۔

اصلاحِ معاشرہ کا ایک لازمی تقاضا حقوق العباد کی ادائیگی ہے۔ عبادات کی اہمیت اپنی جگہ مسلم ہے، لیکن انسانوں کے حقوق پامال کر کے دینداری کا مکمل تصور قائم نہیں ہو سکتا۔ اصلاح معاشرہ کا ایک لازمی تقاضا حقوق العباد کی ادائیگی ہے۔ عبادات کی اہمیت اپنی جگہ مسلم ہے، لیکن انسانوں کے حقوق پامال کر کے دینداری کا مکمل تصور قائم نہیں ہو سکتا۔

قرآن مجید عدل اور احسان کا حکم دیتا ہے، نبی کی تعلیمات میں لوگوں کے ساتھ اچھے اخلاق کو غیر معمولی اہمیت حاصل ہے۔ معاشرتی اصلاح اسی وقت معتبر ہوگی جب اس کا اثر مسجد، مدرسے اور درس گاہ کے ساتھ بازار، دفتر، گھر اور عوامی زندگی میں بھی نظر آئے۔ یہاں علماء، ائمہ، اساتذہ، والدین اور سماجی اداروں کو اپنی امانت ہے اور اس کا مقصد انسانوں کی رہنمائی، اخلاق کی تعمیر اور معاشرے میں خیر کو فروغ دینا ہے۔ عصر حاضر میں سوشل میڈیا اصلاح معاشرہ کے لیے ایک بڑا امتحان بھی ہے اور ایک مؤثر ذریعہ بھی۔

اصلاحِ معاشرہ کا ایک لازمی تقاضا حقوق العباد کی ادائیگی ہے۔ عبادات کی اہمیت اپنی جگہ مسلم ہے، لیکن انسانوں کے حقوق پامال کر کے دینداری کا مکمل تصور قائم نہیں ہو سکتا۔

قرآن مجید عدل اور احسان کا حکم دیتا ہے، نبی کی تعلیمات میں لوگوں کے ساتھ اچھے اخلاق کو غیر معمولی اہمیت حاصل ہے۔ معاشرتی اصلاح اسی وقت معتبر ہوگی جب اس کا اثر مسجد، مدرسے اور درس گاہ کے ساتھ بازار، دفتر، گھر اور عوامی زندگی میں بھی نظر آئے۔ یہاں علماء، ائمہ، اساتذہ، والدین اور سماجی اداروں کو اپنی امانت ہے اور اس کا مقصد انسانوں کی رہنمائی، اخلاق کی تعمیر اور معاشرے میں خیر کو فروغ دینا ہے۔ عصر حاضر میں سوشل میڈیا اصلاح معاشرہ کے لیے ایک بڑا امتحان بھی ہے اور ایک مؤثر ذریعہ بھی۔

اصلاحِ معاشرہ کا ایک لازمی تقاضا حقوق العباد کی ادائیگی ہے۔ عبادات کی اہمیت اپنی جگہ مسلم ہے، لیکن انسانوں کے حقوق پامال کر کے دینداری کا مکمل تصور قائم نہیں ہو سکتا۔

> قرآن مجید عدل اور احسان کا حکم دیتا ہے، نبی کی تعلیمات میں لوگوں کے ساتھ اچھے اخلاق کو غیر معمولی اہمیت حاصل ہے۔ یہاں علماء، ائمہ، اساتذہ، والدین اور سماجی اداروں کو اپنی امانت ہے اور اس کا مقصد انسانوں کی رہنمائی، اخلاق کی تعمیر اور معاشرے میں خیر کو فروغ دینا ہے۔ عصر حاضر میں سوشل میڈیا اصلاح معاشرہ کے لیے ایک بڑا امتحان بھی ہے اور ایک مؤثر ذریعہ بھی۔ معاشرتی اصلاح اسی وقت معتبر ہوگی جب اس کا اثر مسجد، مدرسے اور درس گاہ کے ساتھ بازار، دفتر، گھر اور عوامی زندگی میں بھی نظر آئے۔ یہاں علماء، ائمہ، اساتذہ، والدین اور سماجی اداروں کو اپنی امانت ہے اور اس کا مقصد انسانوں کی رہنمائی، اخلاق کی تعمیر اور معاشرے میں خیر کو فروغ دینا ہے۔ عصر حاضر میں سوشل میڈیا اصلاح معاشرہ کے لیے ایک بڑا امتحان بھی ہے اور ایک مؤثر ذریعہ بھی۔

اصلاحِ معاشرہ کا ایک لازمی تقاضا حقوق العباد کی ادائیگی ہے۔ عبادات کی اہمیت اپنی جگہ مسلم ہے، لیکن انسانوں کے حقوق پامال کر کے دینداری کا مکمل تصور قائم نہیں ہو سکتا۔

اصلاحِ معاشرہ کا ایک لازمی تقاضا حقوق العباد کی ادائیگی ہے۔ عبادات کی اہمیت اپنی جگہ مسلم ہے، لیکن انسانوں کے حقوق پامال کر کے دینداری کا مکمل تصور قائم نہیں ہو سکتا۔

قرآن مجید عدل اور احسان کا حکم دیتا ہے، نبی کی تعلیمات میں لوگوں کے ساتھ اچھے اخلاق کو غیر معمولی اہمیت حاصل ہے۔ معاشرتی اصلاح اسی وقت معتبر ہوگی جب اس کا اثر مسجد، مدرسے اور درس گاہ کے ساتھ بازار، دفتر، گھر اور عوامی زندگی میں بھی نظر آئے۔ یہاں علماء، ائمہ، اساتذہ، والدین اور سماجی اداروں کو اپنی امانت ہے اور اس کا مقصد انسانوں کی رہنمائی، اخلاق کی تعمیر اور معاشرے میں خیر کو فروغ دینا ہے۔ عصر حاضر میں سوشل میڈیا اصلاح معاشرہ کے لیے ایک بڑا امتحان بھی ہے اور ایک مؤثر ذریعہ بھی۔

اصلاحِ معاشرہ کا ایک لازمی تقاضا حقوق العباد کی ادائیگی ہے۔ عبادات کی اہمیت اپنی جگہ مسلم ہے، لیکن انسانوں کے حقوق پامال کر کے دینداری کا مکمل تصور قائم نہیں ہو سکتا

ایمرجنسی کے دوران کانگریس نے 'آئین کی چوری' کی: فڑنویس

ممبئی: مہاراشٹر کے وزیر اعلیٰ دیویندر فڑنویس نے 'ووٹ چوری' کے اپوزیشن کے الزامات پر اتوار کو جوابی حملہ کرتے ہوئے کانگریس پر ایمرجنسی کے دوران 'آئین کی چوری' کرنے اور جمہوری اداروں کو کمزور کرنے کی کوشش کا الزام عائد کیا۔ فڑنویس نے تھانے میں بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کی جانب سے منعقدہ 'جمہوریت بچاؤ' ریلی سے خطاب کرتے ہوئے دعویٰ کیا کہ ملک میں افراتفری پھیلانے کی کوششوں کے تحت بین الاقوامی طاقتوں اور سوشل میڈیا پلیٹ فارم کا استعمال غلط معلومات پھیلانے اور ملک کو غیر مستحکم کرنے کے لیے کیا جا رہا ہے۔ انہوں نے کہا، "جو لوگ 'ووٹ چوری' کا شور مچاتے ہیں، انہوں نے خود 'آئین کی چوری' کی ہے۔ وہی اصل آئین چور ہیں۔" سال 1975 میں اُس وقت کی وزیر اعظم اندرا گاندھی کے انتخاب کو کالعدم قرار دیے جانے کی تاریخ یاد دلاتے ہوئے فڑنویس نے کہا کہ "یہ کانگریس کا ہی کارنامہ تھا کہ 1977 میں جنتا پارٹی کے اقتدار میں آنے کے بعد ہی ایسی مزید ترامیم منظور کی گئیں، جن کے ذریعے یہ طے کیا گیا کہ وزیر اعظم بھی آئین کے دائرے میں رہیں۔ ڈاکٹر بابا صاحب امبیڈکر کا حوالہ دیتے ہوئے فڑنویس نے کہا کہ بنیادی حقوق آئین کی سب سے اہم خصوصیت ہیں، کیونکہ یہ آخری شخص تک مساوات، سماجی عدم آہنگی اور انصاف کو یقینی بناتے ہیں۔

انہوں نے الزام لگایا کہ اپوزیشن کو ووٹر فہرستوں سے غیر قانونی بنگلہ دیشی تارکین وطن کے نام بنائے جانے پر خاص طور پر تشویش ہے۔ انہوں نے کہا، "ہم ووٹر فہرستوں سے اپنی جدوجہد جاری رکھیں گے۔ بھارتی شہریوں کو ووٹ دینے کا حق حاصل ہے، لیکن غیر قانونی دراندازوں کو اس حق کے استعمال کی اجازت نہیں دی جا سکتی۔" بی جے پی کی ریلی میں شریک شیوسینا لیڈر اور ناب وزیر اعلیٰ ایکناتھ شندے نے آئینی اداروں اور جمہوری نظام پر مسلسل تنقید کرنے کے معاملے میں اپوزیشن سے سوال کیا۔ انہوں نے کہا کہ اپوزیشن جنتر منتر پر احتجاج کرتی ہے، ریلیاں نکالتی ہے اور وزیر اعظم کی رہائش گاہ کے سامنے باہر بھی مظاہرے کرتی ہے، لیکن تیرے کی بات یہ ہے کہ اس کے باوجود وہ دعویٰ کرتی ہے کہ ملک میں جمہوریت خطرے میں ہے۔ شندے نے کانگریس لیڈر راہل گاندھی کو مخاطب کرتے ہوئے انہیں یاد دلایا کہ 2019 میں شیوسینا-بی جے پی اتحاد کو ملنے والے عوامی مینڈیٹ کو کانگریس کے ساتھ ناپاک اتحاد قائم کر کے ٹھکرایا گیا تھا۔ انہوں نے کہا کہ اصل ووٹ چوری تو اسی وقت ہوئی تھی۔ شندے نے 2014 سے پہلے کے ان انتخابات میں بھی کانگریس پر انجمن کارکردگی کا الزام لگایا، جن میں ہندوتوا کے پانی ہندوستان کا آج کے نئے ہندوستان سے موازنہ کرتے ہوئے دہشت گردی کے خلاف مرکزی حکومت کے سخت اقدامات، مسئل ازم کے خاتمے، رام مندر کی تعمیر اور دفعہ 370 کی منسوخی کا ذکر کیا۔ انہوں نے کہا کہ اگر شیوسینا کے بانی بالاصاحب ٹھاکرے آج زندہ ہوتے تو وہ ان تاریخی اقدامات کے لیے وزیر اعظم نریندر مودی اور مرکزی وزیر امت شاہ کی پیٹھ تھپتھپاتے اور ان پر فخر کرتے۔

بعد میں انہیں صرف مشروط راحت دی تھی۔ انہوں نے الزام لگایا کہ کانگریس حکومت نے خصوصی طور پر عدلیہ کو اندرا گاندھی کے انتخاب کی جانچ کرنے سے روکنے کے لیے ہائی سے ناخلہ ہونے والی آئینی ترمیم پیش کی تھی۔ انہوں نے دعویٰ کیا، "اندرا گاندھی کی قیادت میں کانگریس وہ واحد پارٹی تھی، جس نے ملک میں آئین، عدلیہ اور جمہوریت کو کمزور کیا۔" ایمرجنسی کے دوران لاگو کی گئی 42ویں آئینی ترمیم کا ذکر کرتے ہوئے فڑنویس نے الزام لگایا کہ کانگریس حکومت نے بنیادی حقوق کے تحفظ کے لیے موجود حفاظتی انتظامات کو منصوبہ بند طریقے سے کمزور کر دیا تھا۔ انہوں نے کہا کہ 1977 میں جنتا پارٹی کے اقتدار میں آنے کے بعد ہی ایسی مزید ترامیم منسوخ کی گئیں، جن کے ذریعے یہ حفاظتی انتظامات بحال ہوئے اور اس بات کو یقینی بنایا گیا کہ وزیر اعظم بھی آئین کے دائرے میں رہیں۔ ڈاکٹر بابا صاحب امبیڈکر کا حوالہ دیتے ہوئے فڑنویس نے کہا کہ بنیادی حقوق آئین کی 'روح' ہیں، جبکہ ہدایتی اصول اس کا 'جسم' ہیں۔ انہوں نے کہا کہ "ہم نے ہمیشہ ان دونوں کے درمیان توازن برقرار رکھا ہے۔" وزیر اعلیٰ نے کہا کہ 1975 کی ایمرجنسی کے دوران ہی ملک میں انفراسٹرکچر کی ترقی کا آغاز ہوا تھا، جس کی مثال انہوں نے ممبئی-ناگپور سمرِدھی شاہراہ (ایکسپریس وے) کا حوالہ دیتے ہوئے دی۔ انہوں نے کہا کہ "ایمرجنسی کے دوران ہی ممبئی-ناگپور ایکسپریس وے کا خواب دیکھا گیا تھا، جو اب حقیقت بن چکا ہے۔" فڑنویس نے کہا کہ ایمرجنسی کے دوران ہی ممبئی-ناگپور ایکسپریس وے کا خواب دیکھا گیا تھا، جو اب حقیقت بن چکا ہے۔

مہاراشٹر: 2024 کے انتخابی الزامات پر
چندر شیکھر باونکولے نے راہل گاندھی کو تنقید کا نشانہ بنایا

ناگپور (یو این آئی) مہاراشٹر کے وزیر مال چندر شیکھر باونکولے نے آج کانگریس کے سینئر رہنما راہل گاندھی کو ان کے اس الزام پر سخت تنقید کا نشانہ بنایا کہ 2024 کے لوک سبھا انتخابات غیر قانونی تھے۔ انہوں نے کہا کہ ایسا کہنا ان انتخابات میں حصہ لینے والے تمام امیدواروں کی توہین ہے۔ باونکولے نے انتخابی فہرستوں کی خصوصی جامع نظرثانی (ایس آئی آر) میں حصہ نہ لینے پر بھی کانگریس کو تنقید کا نشانہ بنایا۔ انہوں نے کہا کہ آخری تاریخ میں توسیع کے بعد بھی پارٹی کے پاس سوچنے کے لیے کافی وقت تھا۔ 2024 کے لوک سبھا انتخابات غیر قانونی تھے اور انتخابی عمل سے 13.3 کروڑ ووٹ حذف کر دیئے گئے تھے۔ باونکولے نے کہا کہ یہی ان لوگوں کے لیے بولنے کی آخری تاریخ تھی۔ باونکولے نے سوال اٹھایا۔



باونکولے نے انتخابی فہرستوں کی خصوصی نظرثانی (ایس آئی آر) میں حصہ نہ لینے پر بھی کانگریس کو تنقید کا نشانہ بنایا۔ انہوں نے کہا کہ آخری تاریخ میں توسیع کے بعد بھی پارٹی کے پاس سوچنے کے لیے کافی وقت تھا۔ 2024 کے لوک سبھا انتخابات غیر قانونی تھے اور انتخابی عمل سے 13.3 کروڑ ووٹ حذف کر دیئے گئے تھے۔ باونکولے نے کہا کہ یہی ان لوگوں کے لیے بولنے کی آخری تاریخ تھی۔ باونکولے نے سوال اٹھایا۔

شفافیت کے بارے میں عوام میں بیداری پیدا کرنے کے لیے بی جے پی نے ملک گیر مہم 'جمہوریت بچاؤ، انتشار مٹاؤ' شروع کی ہے۔ باونکولے نے بتایا کہ ناگپور میں اس مہم کے تحت 2 سے 5 نومبر تک مختلف پروگرام منعقد کیے جائیں گے، جن کا مقصد انتخابی عمل، اہل شہریوں کے حق رائے دہی اور جمہوری و آئینی اداروں کی ساکھ کے بارے میں عوام میں شعور بیدار کرنا ہے۔ باونکولے نے کہا کہ راہل گاندھی کے حال ہی میں دعویٰ کیا تھا کہ 2024 کے لوک سبھا انتخابات غیر قانونی تھے اور انتخابی عمل میں شامل کیے گئے اور ووٹر فہرستوں کو درست اور شفاف بنانے میں اپنا تعاون دے۔ کانگریس کی سینئر گراں کمر ممبر کا مقابلہ کرنے اور جمہوری اداروں، آئین طریقہ کار اور انتخابی فہرستوں کی پر سوال اٹھایا۔

مودی کے خلاف بیانات پر شندے کی اپوزیشن پر تنقید

دفعہ 370 اور قومی سلامتی کے معاملے پر مرکزی حکومت کا دفاع

تھانے (یو این آئی) مہاراشٹر کے ڈپٹی وزیر اعلیٰ ایکناتھ شندے نے اتوار کے روز وزیر اعظم نریندر مودی کے خلاف بیانات دینے پر اپوزیشن جماعتوں کو تنقید کا نشانہ بناتے ہوئے کہا کہ جب بھی اپوزیشن رہنماؤں نے وزیر اعظم کے خلاف نازیبا زبان استعمال کی ہے، انہیں سیاسی زوال کا سامنا کرنا پڑا ہے، کیونکہ ہندوستان کے عوام ایسے رویے کو سختی سے مسترد کرتے ہیں۔ بی جے پی کی جانب سے منعقدہ جمہوریت بچاؤ پدیاترا سے خطاب کرتے ہوئے شندے نے کہا کہ مودی کے خلاف نازیبا زبان استعمال کرنے والے اپوزیشن رہنماؤں کو سیاسی نقصان اٹھانا پڑا ہے، کیونکہ عوام اس طرز عمل کو پسند نہیں کرتے۔ انہوں نے کہا کہ مودی مخالف بیانات دینے والے کانگریس کے دو سینئر رہنما منی شنکر ایئر اور سری نگا میں دیکھنی کی سیاسی عدم استحکام کی صورت حال سے ہندوستان کے حالات کا موازنہ کرنے پر اپوزیشن کو مسترد کرتے ہوئے ڈپٹی وزیر اعلیٰ نے کہا کہ اب ہندوستان اپنی خود مختاری کے دفاع اور سرحد پار سے لاحق خطرات کا مضبوطی سے جواب دینے کی صلاحیت رکھتا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ جہاں 36 ممالک نے مودی کو اپنے اعلیٰ ترین شہری اعزازات سے نوازا ہے، وہیں اپوزیشن رہنما مسلسل وزیر اعظم کو نشانہ بنا رہے ہیں اور اس عمل کے ذریعے بین الاقوامی سطح پر ہندوستان کی شبیہ کو نقصان پہنچا رہے ہیں۔



درختوں کو بچانے اور شجرکاری بڑھانے کے طریقوں پر غور وخوض کر رہے ہیں: وزیر جنگلات

ممبئی: ریاست مہاراشٹر کے ضلع رائے گڑھ میں ایک پن بجلی منصوبے کے لیے 32 ہزار سے زائد درختوں کو کاٹے جانے کی تجویز پر برہمی ہوئی ناراضگی کے درمیان ریاستی وزیر جنگلات گنیش نائیک نے اتوار کو کہا کہ وہ زیادہ سے زیادہ درختوں کو بچانے اور ان کی جگہ نئے پودے لگانے کے طریقوں پر غور کر رہے ہیں۔ نائیک نے میڈیا نامہ نگاروں سے بات چیت کرتے ہوئے بھوجی کیا کہ کریرت میں چیف وائلڈ لائف سنکچری کے قریب فورسٹ پلاٹ کے 3,000 میگاواٹ کے 'سارا وگہر-1' پمپ اسٹوریج منصوبہ کو ان کے محکمہ جنگلات کا عہدہ منتظامیہ سے پہلے ہی منظوری دے دی گئی تھی۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ فی الحال وہ اس منصوبے کی تفصیلات کا جائزہ لے رہے ہیں۔ نائیک نے کہا، "میں اب اپنے پر غور کر رہا ہوں کہ منصوبے کی جگہ پر زیادہ سے زیادہ درختوں کو کیسے بچایا جا سکتا ہے اور ان کی جگہ مزید درخت کیسے لگائے جا سکتے ہیں۔" ورسٹے پلانٹ کی جانب سے تقریباً 13,500 کروڑ روپے کی تخمینہ لاگت سے تیار کیے جانے والے مجوزہ 'سارا وگہر-1' پمپ اسٹوریج منصوبے کی مخالفت شروع ہوگئی ہے۔ اس کی وجہ منصوبے کے لیے 32 ہزار سے زائد درختوں کو کاٹنے اور بنجر زمین کو دیگر مقامات کے لیے استعمال کرنے کی تجویز ہے۔

'بشنوئی گینگ' کے نام پر صرافہ تاجروں کو دھمکی آمیز خطوط
پولیس درج کرے گی مقدمہ

ناگپور: ناگپور کے مشہور کپڑا بازار صرافہ میں صرف بازار کے کم از کم 7 تاجروں کو لارنس بشنوئی گینگ کے نام سے دھمکی آمیز خطوط موصول ہوئے ہیں، جن میں ہر ایک تاجر سے 10-10 لاکھ روپے بھتہ طلب کیا گیا ہے۔ پولیس کو اس معاملے میں متعلقہ جرائم پیشہ افراد کے ملوث ہونے کا شبہ ہے۔ خط بھیجنے والوں نے رقم ادا نہ کرنے یا پولیس کو اطلاع دینے کی صورت میں تاجروں اور ان کے اہل خانہ کو قتل کرنے کی دھمکی بھی دی ہے۔ پولیس ذرائع کے مطابق یہ خطوط چار سے پانچ روز قبل موصول ہونا شروع ہوئے تھے۔ خطوط میں تاجروں سے کہا گیا تھا کہ وہ رقم دینے پر رضامندی ظاہر کرنے کے لیے اپنی دکانوں کے باہر ایک مخصوص قسم کا جھنڈا لگائیں۔ انہیں یہ بھی بتایا گیا تھا کہ قوم والے کرنے سے متعلق مزید ہدایات بعد میں دی جائیں گی۔ ڈپٹی کمشنر آف پولیس (زون سوم) ارمل مدنے نے بتایا، "ہم نے تاجروں سے بات کی ہے۔ وہ شکایت درج کرانے کے لیے تیار ہیں۔ اس سلسلے میں تحصیل پولیس اسٹیشن میں مقدمہ درج کیا جائے گا۔" پولیس کے ایک افسر نے بتایا کہ پولیس کوشش کرے گی کہ متاثرین پیشہ ور افراد تاجروں کو خوفزدہ کرنے اور بھتہ وصول کرنے کے لیے بشنوئی گینگ کا نام استعمال کر رہے ہوں گے۔ تاہم، ان جرائم کے پیچھے کون لوگوں کا ہاتھ ہے، اس کی شناخت ہونا ابھی باقی ہے۔

قتل کی نیت کا ثبوت نہ ملنے پر ملزم کو آٹھ سال کی سخت قید

تھانے: تھانے ضلع کی ایک عدالت نے 2018 میں مارپیٹ کے دوران ایک شخص کی موت کے معاملے میں ملزم نورمحمد ادریسی کو قتل عمد اور ادریسی کو سخت قید کی سزا سنائی ہے۔ عدالت نے کہا کہ استغاثہ یہ ثابت کرنے میں ناکام رہا کہ ملزم کی نیت قتل کرنے کی تھی۔ کلیان کی ایڈیشنل سیشن جج آر وی ہاسمکر نے جمعہ کو سنائے گئے فیصلے میں پیروین مشتاق کھمانے کو سزا سنائی، جبکہ دوسرے ملزم متین وان بال ٹرشن داکے کو شک کا فائدہ دیتے ہوئے بری کر دیا۔ استغاثہ کے مطابق، یہ واقعہ 27 نومبر 2018 کو رات تقریباً ساڑھے نو بجے ضلع کے بدلاپور علاقے میں ایک کریانہ کی دکان کے قریب پیش آیا تھا۔ وہاں متوفی راجیش عرف چنار پانڈے اور ملزمین کے درمیان تنازعہ ہوا تھا۔ استغاثہ نے بتایا کہ واقعے میں بدلاپور کلکرنی کا ڈنڈا لے کر آیا اور اس سے وہ ڈنڈا لہرا رہا تھا۔ اس نے اسی ڈنڈے سے متاثر شخص کے سر پر وار کیا۔ زخمی شخص کو اسپتال لے جایا گیا، جہاں چھ روز تک زیر علاج رہنے کے بعد اس کی موت ہو گئی۔ ایڈیشنل پبلک پراسیکیوٹر ڈنکا دھنڈلے نے دلیل دی کہ ملزم کے ہتھیار سے حملہ کرنے سے ظاہر ہوتا ہے کہ اس کا ارادہ قتل کرنا تھا، جو سیکشن 302 کے تحت قتل عمد کے مترادف ہے۔ تاہم، عدالت نے اس دلیل کو مسترد کر دیا۔ عدالت نے کہا کہ استغاثہ یہ ثابت کرنے میں ناکام رہا کہ ملزم کی نیت قتل کرنے کی تھی۔ گواہوں کے بیانات درج کرنے اس کے علاوہ پولیس رپورٹ اور پوسٹ مارٹم کی رپورٹ میں سر پر کئی چوٹ کے سبب فیملی ممبر ہونے کی تصدیق ہوئی۔ شواہد کا جائزہ لیتے ہوئے جج نے کہا کہ استغاثہ مرکزی حملہ آور کے کردار اور اس کے عمل کے مکمل تناظر کو ثابت نہیں کر سکا۔ عدالت نے کہا کہ کوئی آلہ کی پہلے سے ثابت شدہ نیت

ریاستی حکومت اترا کھنڈ کو کھیلوں کے مرکز کے طور پر ترقی دینے کیلئے پُرعزم

وزیر اعلیٰ پشکر سنگھ دھامی نے کی کھیل مہاکنبھ 2026 اور وزیر اعلیٰ چمپئن شپ ٹرافی کی اختتامی تقریب میں شرکت





دہرہ دون: وزیر اعلیٰ پشکر سنگھ دھامی نے اتوار کو مہا کمبھ۔ 2026 اور چیف منسٹر چمپئن شپ ٹرافی کی اختتامی تقریب میں شرکت کی۔ اس موقع پر وزیر اعلیٰ نے دہرادون ضلع کے چیف منسٹر چمپئن شپ ٹرافی کے فاتح کو 5 لاکھ روپے کی انعامی رقم کے ساتھ ٹرافی بھی پیش کی۔ کھیل مہاکمبھ میں 335,000 سے زیادہ کھلاڑیوں نے حصہ لیا۔ تقریباً 11.30 کروڑ روپے کی انعامی رقم DBT کے ذریعے تقسیم کی جارہی ہے۔

دہرادون ضلع چیف منسٹر چمپئن شپ ٹرافی کا فاتح بن گیا۔ وزیر اعلیٰ نے ٹرافی کے ساتھ 5 لاکھ روپے کی انعامی رقم بھی پیش کی۔ کھیل مہاکمبھ میں 335,000 سے زیادہ کھلاڑیوں نے حصہ لیا۔ تقریباً 11.30 کروڑ روپے کی انعامی رقم DBT کے ذریعے تقسیم کی جارہی ہے۔

پیش کی۔ وزیر اعلیٰ نے meroyuva.in پورٹل کا بھی آغاز کیا۔ تقریب میں علاقہ کھیل اور آرٹیک پوگا کی متاثرین کا کارکردگی پیش کی گئی۔ وزیر اعلیٰ نے جیتنے والوں اور حصہ لینے والے کھلاڑیوں کو مبارکباد دی اور ان کے روشن مستقبل کی خواہش کی۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ اترا کھنڈ دنیا بھر کی سرزمین اور کھیلوں کی سرزمین دونوں کے طور پر اپنی منفرد شناخت قائم کررہا ہے۔ کھیل نہ صرف تمغے جیتنے کا ذریعہ ہیں بلکہ نظم وضبط، خود اعتمادی، جدوجہد اور ٹیم اسپرٹ کو فروغ دینے کے لیے بھی ایک اہم بنیاد ہیں۔ انہوں نے کہا کہ چھاپات ضلع کے ساتک پور میں کم تمبر کو شروع ہونے والا کھیل مہاکمبھ بچپانے، آسبلی اور پارلیمانی حلقوں سے ہوتے ہوئے ریاستی سطح پر پہنچا ہے۔ اس تقریب میں ریاست کے کونے کونے سے کھلاڑیوں نے جوش وخروش اور کھیل کا مظاہرہ کیا۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ کھیل مہاکمبھ، 2017 میں شروع کیا گیا، جس کا مقصد دیہی اور دور دراز علاقوں سے کھیلوں کے ہنر کو پہچاننا اور انہیں مواقع فراہم کرنا ہے۔

انہوں نے کہا کہ اس تقریب میں ایم پیز، ایم ایل ایز اور مقامی

جیت اور ہار کھیلوں کا حصہ ہے: وزیر اعلیٰ

وزیر اعلیٰ نے کھلاڑیوں سے کہا کہ جیت اور ہار کھیلوں کا حصہ ہے۔ جو لوگ اس ہار کو تمغے جیتنے میں ناکامی یا مایوسی نہیں ہونا چاہیے بلکہ اگلے مقابلوں کی تیاری کے لیے مزید محنت کرنی چاہیے۔ ریاستی حکومت کھلاڑیوں کو بہترین تکنیکی سہولیات اور ہر ممکن تعاون فراہم کرنے کے لیے پابند عہد ہے۔ انہوں نے کھیل مہاکمبھ کے کامیاب انعقاد پر یونیورسٹی آرمی کنٹینجنٹ، کھیل ڈپارٹمنٹ، محکمہ تعلیم، ضلعی انتظامیہ، صوبائی آرمڈ کانسٹیبلری کے جوانوں، کوچز، جڑی، اساتذہ اور والدین کا شکریہ ادا کیا۔

گزشتہ سال کھیل مہاکمبھ میں تقریباً 220,000 کھلاڑیوں نے حصہ لیا تھا جبکہ اس سال یہ تعداد بڑھ کر 335,000 ہوگئی ہے۔ یہ بڑھتی ہوئی شرکت یہ ظاہر کرتی ہے کہ کھیل مہاکمبھ ریاست میں کھیلوں کے لیے ایک عوامی تحریک بن گیا ہے۔ چیف منسٹر نے بتایا کہ اس سال چیف منسٹر چمپئن شپ ٹرافی کے تحت ریاست کی 662 نیا پنچایتوں، تمام 70 اسمبلی حلقوں، پارلیمانی حلقہ کی سطح اور ریاستی سطح پر 32 مقابلوں کا انعقاد کیا گیا۔

عوامی نمائندوں نے بڑھ چڑھ کر حصہ لیا۔ عوامی نمائندوں نے مختلف سطحوں پر مقابلوں کا افتتاح کیا اور کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی کی۔ وزیر اعلیٰ نے اس پر تمام عوامی نمائندوں کا شکریہ ادا کیا۔

وزیر اعلیٰ نے کہا کہ ریاستی حکومت اس بات کو یقینی بنانے کی کوشش کرتی ہے کہ دیہی بھی باصلاحیت کھلاڑی مواقع اور وسائل کی کمی کی وجہ سے پیچھے نہ رہے۔ نیا پنچایت سے لے کر ریاستی سطح



ریاست میں کھیلوں کی جدید سہولیات کو وسعت دی جارہی ہے

اس موقع پر وزیر کھیل محترمہ رینو کماری آریہ نے کہا کہ وزیر اعلیٰ مسٹر پشکر سنگھ دھامی کی قیادت میں ریاست میں کھیلوں اور کھلاڑیوں کو فروغ دینے کے لیے مسلسل کوششیں کی جارہی ہیں۔ چیف منسٹر کی ایجر چیف پلیئرز ڈیولپمنٹ اسکیم اور چیف منسٹر پلیئرز پروموشن اسکیم کے ذریعے مختلف کھلاڑیوں کو اسکالرشپ اور کھیلوں کے سامان کے لیے مالی امداد فراہم کی جارہی ہے۔ ریاست میں کھیلوں کی جدید سہولیات کو وسعت دی جارہی ہے۔ لوہاگھاٹ میں لڑکیوں کا اسپورٹس کالج قائم کیا گیا ہے۔ اسٹیٹ اسپورٹس یونیورسٹی اور جدید اسپورٹس اکیڈمیز کے قیام کے لیے بھی کام جاری ہے۔

محنت کررہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ریاست کے کھلاڑیوں نے گزشتہ سال اترا کھنڈ میں منعقدہ 38 ویں قومی کھیلوں میں غیر معمولی کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے ریاست کا نام روشن کیا۔ انہیں یقین ہے کہ اسپورٹس مہاکمبھ سے ابھرنے والی صلاحیتیں مستقبل میں قومی اور بین الاقوامی مقابلوں میں ملک اور ریاست کا نام روشن کریں گی۔ اس موقع پر راجیہ سبھا کے رکن پارلیمنٹ جناب نریش بنسل، اترا کھنڈ بھٹہ ویلفیئر ایڈوائزری کونسل کے نائب صدر شری وِنود سیل اور شری نندن سنگھ لٹاوال، خصوصی پرنسپل سکریٹری جناب اجیت سنگھ سیت کمار سنہا اور ڈائریکٹر بھٹہ ویلفیئر اینڈ ویلفیئر بورڈ انشل گارگ فورس کمنڈر موجود تھیں۔

مولانا شرافت علی ندوی کی کتاب ’اقبال کی شاعری میں شخصیات‘ اقبال فہمی کے لیے ایک نیا زاویہ فکر: ڈاکٹر مرزا شفیق



بھوپال: بھوپال میں تہذیب فاؤنڈیشن کے زیر اہتمام مدرسۃ صاحِ المساجد کے استاذ تفسیر و حدیث ممتاز عالم دین مولانا سید شرافت علی ندوی صاحب قبلہ کی اہم علمی و تحقیقی تصنیف ’’علامہ اقبال کی شاعری میں شخصیات‘‘ کی رسم اجرا کی ایک باوقار تقریب خانوں گاؤں میں صفدر بھائی کے فارم ہاؤس پر منعقد ہوئی۔ اس عظیم الشان علمی و ادبی تقریب میں لکھنؤ سے ڈاکٹر مرزا شفیق حسین شفیق نے مہمان خصوصی کی حیثیت سے شرکت کی اور اپنے فکر انگیز خطاب میں کتاب کے موضوع، علمی و ادبی خوبیوں اور اقبال کی شاعری میں مختلف شخصیات کے متنوع پہلوؤں پر کھل کر اظہار خیال کیا۔

ڈاکٹر شفیق نے اپنے خطاب میں اس بات کی نشان دہی کی کہ علامہ اقبال کی شاعری میں مختلف عظیم شخصیات کا ذکر محض ان کی مدح و توصیف تک محدود نہیں، بلکہ ان کے افکار و نظریات انسانی اقدار کو سمجھنے کا ایک اہم ذریعہ بھی ہے۔ مولانا سید شرافت علی ندوی کی یہ تصنیف اقبال کے تصورِ شخصیت اور ان کے فکری و ادبی زاویہ نظر کو سمجھنے کی سمت ایک قابل قدر علمی و تحقیقی کوشش ہے۔

تقریب کی صدارت مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی (مانو) بھوپال کیمپس کے پرنسپل پروفیسر نوشاد حسین نے کی اور ایم پی کونسل آف سائنس اینڈ ٹیکنالوجی (بھوپال) کے ایڈوائزر جناب تسنیم حبیب الا بھوپالی دوردرشن اور ریڈیو ٹیلنٹ کے سابق سینئر پروڈیوسر جناب ساجد رضوی نے ڈاکٹر شریف عالم ندوی کے کتاب کی اہمیت و افادیت پر تفصیل سے روشنی ڈالی۔

تہذیب فاؤنڈیشن کے صدر ڈاکٹر مہتاب عالم نے اپنے تکنیکی خطبہ میں اس تقریب کے ذریعے علمی، ادبی اور تہذیبی سرگرمیوں کے فروغ اور نئی نسل کو اپنی ادبی و فکری میراث سے روشناس کرانے کے عزم کا اظہار کیا۔ جب کہ فاؤنڈیشن کے سکریٹری جناب ڈاکٹر ابھم بارہ بنگوی نے افتتاحی تقریر میں مہمانوں اور اہل علم و ادب کا خیر مقدم کرتے ہوئے ایسی تقریبات کو معاشرے میں مثبت فکر، علمی شعور اور ادبی ذوق کی آبیاری کا مؤثر ذریعہ قرار دیا۔ یہ تقریب بھوپال کی علمی و ادبی فضا میں ایک یادگار اضافہ ثابت ہوئی۔ تقریب میں بھوپال کے متعدد ممتاز اکابرین، علما، کے کرام، شعراء عظام، دانشوران ملک وملت اور اہل علم وادب نے شرکت کی۔

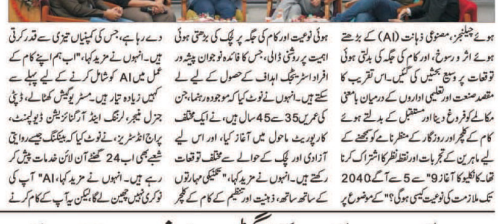
تقریب کا آغاز تہذیب فاؤنڈیشن کی روایت کے مطابق کلام پاک کی تلاوت سے ہوا۔ اس کے بعد جناب وقار بنگوی نے قلوب روشن و منور کیا۔ اس خوبصورت اور معنی خیز تقریب کی نظامت کے فرائض جناب ڈاکٹر انجم بارہ بنگوی نے بحسن وخوبی انجام دیئے۔

واضح رہے کہ پروگرام کے مہتممین ایم ۔ ڈبلیو۔ انصاری سابق ڈپٹی ڈائریکٹر جنرل (ڈی ڈی جی) آل انڈیا ریڈیو، جناب فرحت سہیل خانجی اور ممتاز انجینئر بیگ کی کمپنیوں اس تقریب کی معنوی رونعانیت اور ظاہری آرائش میں غیر معمولی اضافہ کا سبب بنیں۔

IIM کاشی پور نے "Samvaya 2026" HR کانکلیو کی میزبانی کی

صنعت کے ماہرین نے کام کی جگہ اور ٹیلنٹ مینجمنٹ کے مستقبل پر اپنے خیالات کا اظہار کیا

دہرہ دون: انڈین انسٹی ٹیوٹ آف مینجمنٹ (IIM) کاشی پور نے اپنے فلیگ شپ پروگرام ریویو سرز (H R) کانکلیو کی میزبانی کی، "Samvaya 2026" صنعت کے سینئر نمائندوں، HR ماہرین، اور انتظامی طلباء نے شرکت کی۔ کنکلیو میں مستقبل کے کام کی جگہ کی پلٹتی ہوئی نوعیت، ٹیلنٹ مینجمنٹ میں اجرت سے متعلق مباحثے شروع ہوا۔ اس سیشن کو پبلک پالیسی اور ریگولیشن کے ماہر پروفیسر ڈی ڈی راک نے مینکنالوجی پروڈکٹ مینیجر اور IIM کاشی پور کے سابق طالب علم مسٹر اے متچو نے ماڈریٹ کیا۔ بحث میں تکنیکی ترقی، کام کی جگہ کی لچک، ملازمین کی توقعات میں تبدیلی، اور تنظیموں کے کام کرنے کے طریقے میں تبدیلیوں پر توجہ مرکوز کی گئی۔ مسٹر متچو نے دلائل پیش کیے، جس کے بعد ایک بحث شروع ہوئی، جس کے دوران شرکاء نے موضوع کے مختلف پہلوؤں کا جائزہ لیا۔



ہوئی قوتیت اور کام کی جگہ پر لچک کی بڑھتی ہوئی اہمیت پر روشنی ڈالی، جس کا فائدہ نوجوان پیشہ ور افراد اسٹریٹجک اہداف کے حصول کے لیے لے سکتے ہیں۔ انہوں نے نوٹ کیا کہ موجودہ رجحانات کہیں زیادہ تیز ہیں۔ مسٹر گوپیش کھنڈیلوال، ڈپٹی جنرل منیجر، لرننگ اینڈ آرگنائزیشن ڈیولپمنٹ، پرائج انڈسٹریز، نے نوٹ کیا کہ ہیکنگ جیسے روایتی شعبے بھی اب 24 گھنٹے آن لائن خدمات پیش کر رہے ہیں۔ انہوں نے مزید کہا، "AI" آپ کی نوکری نہیں چھین لے گا، لیکن یہ آپ کے کام کرنے کے طریقے کو ضرور بدل دے گا۔" انہوں نے واضح کیا کہ اگر چہ AI کام انجام دے سکتا ہے، لیکن یہ انسانی فیصلہ سازی اور سٹریٹجک سوچ کی صلاحیتوں کی جگہ نہیں لے سکتا۔ مستقبل میں، ملازم کی شناخت کا تعین اس کے عنوان کے بجائے ان کے تعاون سے کیا جائے گا۔

جناب نونیت سلاگے، چیف مشیل آفیسر SmartQ نے ملازمین کی نئی نسل کی توقعات کو ذہن میں رکھتے ہوئے، ایک جامع اور لچکدار کام کی ثقافت تیار کرنے کی ضرورت پر زور دیا۔ انہوں نے کہا کہ نئی نسل کو ان کی دلچسپیوں کے مطابق کام تفویض کرنا چاہیے اور آج کے دور میں پیداواری صلاحیت اور نتائج انتہائی اہمیت کے حامل ہیں۔ پروڈیوٹی میں انتج آر کے ایسوسی ایٹ ڈائریکٹر جناب سنتوش پاٹھی نے کہا کہ روایتی 9 سے 5 نظام ہل رہا ہے، اس لیے مسلسل سیکھنا اور مہارتوں کو متعلقہ رکھنا ضروری ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ نوجوان پیشہ ور افراد کو اب فیصلہ سازی کے کلیدی عمل میں شامل کیا جارہا ہے، جس سے باہمی تعاون پر مبنی کام کا کلچر فروغ پا رہا ہے اور دوہرہ بندی کے خاتمے کو کم کررہا ہے۔ ماہر سی آئی گیڈیلو کنیں زیادہ تیز ہیں۔ مسٹر گوپیش کھنڈیلوال، ڈپٹی جنرل منیجر، لرننگ اینڈ آرگنائزیشن ڈیولپمنٹ، پرائج انڈسٹریز، نے نوٹ کیا کہ ہیکنگ جیسے روایتی شعبے بھی اب 24 گھنٹے آن لائن خدمات پیش کر رہے ہیں۔ انہوں نے مزید کہا، "AI" آپ کی نوکری نہیں چھین لے گا، لیکن یہ آپ کے کام کرنے کے طریقے کو ضرور بدل دے گا۔" انہوں نے واضح کیا کہ اگر چہ AI کام انجام دے سکتا ہے، لیکن یہ انسانی فیصلہ سازی اور سٹریٹجک سوچ کی صلاحیتوں کی جگہ نہیں لے سکتا۔ مستقبل میں، ملازم کی شناخت کا تعین اس کے عنوان کے بجائے ان کے تعاون سے کیا جائے گا۔

جناب نونیت سلاگے، چیف مشیل آفیسر SmartQ نے ملازمین کی نئی نسل کی توقعات کو ذہن میں رکھتے ہوئے، ایک جامع اور لچکدار کام کی ثقافت تیار کرنے کی ضرورت پر زور دیا۔ انہوں نے کہا کہ نئی نسل کو ان کی دلچسپیوں کے مطابق کام تفویض کرنا چاہیے اور آج کے دور میں پیداواری صلاحیت اور نتائج انتہائی اہمیت کے حامل ہیں۔ پروڈیوٹی میں انتج آر کے ایسوسی ایٹ ڈائریکٹر جناب سنتوش پاٹھی نے کہا کہ روایتی 9 سے 5 نظام ہل رہا ہے، اس لیے مسلسل سیکھنا اور مہارتوں کو متعلقہ رکھنا ضروری ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ نوجوان پیشہ ور افراد کو اب فیصلہ سازی کے کلیدی عمل میں شامل کیا جارہا ہے، جس سے باہمی تعاون پر مبنی کام کا کلچر فروغ پا رہا ہے اور دوہرہ بندی کے خاتمے کو کم کررہا ہے۔ ماہر سی آئی گیڈیلو کنیں زیادہ تیز ہیں۔ مسٹر گوپیش کھنڈیلوال، ڈپٹی جنرل منیجر، لرننگ اینڈ آرگنائزیشن ڈیولپمنٹ، پرائج انڈسٹریز، نے نوٹ کیا کہ ہیکنگ جیسے روایتی شعبے بھی اب 24 گھنٹے آن لائن خدمات پیش کر رہے ہیں۔ انہوں نے مزید کہا، "AI" آپ کی نوکری نہیں چھین لے گا، لیکن یہ آپ کے کام کرنے کے طریقے کو ضرور بدل دے گا۔" انہوں نے واضح کیا کہ اگر چہ AI کام انجام دے سکتا ہے، لیکن یہ انسانی فیصلہ سازی اور سٹریٹجک سوچ کی صلاحیتوں کی جگہ نہیں لے سکتا۔ مستقبل میں، ملازم کی شناخت کا تعین اس کے عنوان کے بجائے ان کے تعاون سے کیا جائے گا۔

وزیر اعلیٰ نے اترا کھنڈ پر مکھ سنگٹھن کانفرنس میں شرکت کی، علاقہ پنچایتوں کو با اختیار بنانے کیلئے 4 اہم اعلانات کیے

دہرہ دون: وزیر اعلیٰ پشکر سنگھ دھامی نے اتوار کو وزیر اعلیٰ کی رہائش گاہ، چیف سرمٹ سدن میں منعقدہ اترا کھنڈ پر مکھ سنگٹھن کانفرنس 2026 میں شرکت کی۔ ریاست کے مختلف علاقوں کے بلاک پردھان اور عوامی نمائندوں کا خیر مقدم کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ نے علاقہ پنچایتوں کو با اختیار بنانے اور ان کے نمائندوں کے مسائل کو حل کرنے کے لیے چار اہم اعلانات کیے ہیں۔ وزیر اعلیٰ نے اعلان کیا کہ علاقہ پنچایت فنڈ کو دوبارہ شروع کرنے اور علاقہ پنچایت کے نمائندوں کے اعزازیہ اور الاؤنسز میں اضافہ کرنے کے لیے کارروائی کی جائے گی۔ بلاک پنچایت سربراہ کو بھی قومی دیہی روزی روٹی مشن کی بلاک سطح کی کمیٹی میں شامل کیا جائے گا۔ مزید برآں، دیہی علاقوں کو شہری علاقوں میں ضم کرنے کے عمل میں متعلقہ گرام پنچایتوں کے ساتھ مشاورت بھی شامل ہوگی۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ بلاک ہیڈ کوارٹر اور پنچایت کے نمائندے حکومت اور عوام کے درمیان ایک اہم پل کا کام کرتے ہیں۔ وہ مقامی مسائل اور ضروریات کو بہتر طور پر سمجھتے ہیں۔ وہ سڑکوں، پینے کے پانی، صحت، تعلیم اور دیگر بنیادی سہولیات کی ترقی میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ حکومت عوامی نمائندوں کے مسائل، تجاویز اور مطالبات سے آگاہ ہے۔ متعلقہ محکموں کے ساتھ بات چیت کے ذریعے ان مسائل کو حل کرنے کے لیے مثبت فیصلے کیے جائیں گے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ وزیر اعظم جناب نریندر مودی کی رہنمائی میں ریاستی حکومت بلند و بالا (بلیو اور ماؤنٹین) کا آئیڈیل کے جذبے کے ساتھ کام کررہی ہے۔ حکومت کا مقصد دیہی اور شہری علاقوں کے درمیان کی تکنیکی بنا ہے کہ ترقیاتی انعکاسوں کے فوائد سب سے زیادہ کمزور تک پہنچیں۔ حکومت، انتظامیہ اور عوامی نمائندوں کی اجتماعی کوششوں کے گئے ہیں۔ پنچایتی وسائل، بنیادی ڈھانچہ اور



علاقہ پنچایت فنڈ کو دوبارہ شروع کرنے اور علاقہ پنچایت کے نمائندوں کے اعزازیہ اور الاؤنسز میں اضافے کے لیے کارروائی کی جائے گی۔ بلاک پردھان دیہی ترقی میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ عوامی نمائندوں اور انتظامیہ کے درمیان ہم آہنگی سے ترقیاتی کاموں میں تیزی آئے گی۔ ریاستی حکومت پنچایتوں کو مالی طور پر مضبوط بنانے اور دیہاتوں میں روزگار کے مواقع بڑھانے کے لیے پرعزم ہے:

انہوں نے عوامی نمائندوں پر زور دیا کہ وہ انتظامیہ کے ساتھ مسلسل ہم آہنگی برقرار رکھیں تاکہ اس بات کو یقینی بنایا جاسکے کہ ان کے علاقوں میں اہل افراد سرکاری اسکیموں سے مستفید ہوسکیں اور عوامی مسائل کو حل کریں۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ ریاستی حکومت کی طرف سے شروع کی گئی "عوام کی حکومت، عوام کی وجہ" مہم کے ذریعے گورننس اور انتظامیہ کو براہ راست عوام تک پہنچایا گیا۔ اس مہم سے ہزاروں لوگوں کو سرکاری اسکیموں سے فائدہ پہنچایا اور مقامی سطح پر بہت سے مسائل حل ہوئے۔ انہوں نے کہا کہ



مسوری اسمبلی حلقے کو کابینی وزیر گنیش جوشی نے دیا تحفہ

سالاوالا میں 181.74 لاکھ روپے کی لاگت سے اندرونی سڑکوں اور نالوں کی تعمیر کا سنگ بنیاد رکھا

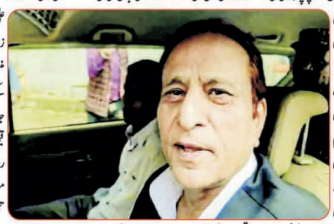
دہرہ دون: کابینی وزیر گنیش جوشی نے آج مسوری اسمبلی حلقہ کے تحت گنگا گرین ویلی، وارڈ نمبر 08، سلاوالا میں وزیر اعلیٰ کے اعلان کے تحت 181.74 لاکھ روپے کے مختلف ترقیاتی کاموں کا باضابطہ طور پر سنگ بنیاد رکھا۔ ان کاموں میں سلاوالا میں اندرونی سڑکوں اور نالوں کی تعمیر و بہتری شامل ہے۔ اس موقع پر کابینی وزیر گنیش جوشی نے محکمہ تعمیرات عامہ کے افسران کو ہدایت دی کہ وہ تعمیراتی کاموں میں معیار پر خصوصی توجہ دیں اور تمام کاموں کو مقررہ مدت میں مکمل کریں۔ کابینی وزیر گنیش جوشی نے کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی کی رہنمائی اور وزیر اعلیٰ پشکر سنگھ دھامی کی قیادت میں مرکزی اور ریاستی حکومتیں "عوام کی حکومت، عوام کی وجہ" کے عزم کے ساتھ عوامی مفاد میں کام کررہی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ریاستی حکومت ہر گاؤں اور ہر علاقے کو سڑکیں، سکھ رنی اور بنیادی سہولیات فراہم کرنے کے لیے پابند عہد ہے۔

کابینی وزیر گنیش جوشی نے کہا کہ مسوری اسمبلی حلقہ میں ترقیاتی پروجیکٹوں کو تیزی سے بنیادوں پر نافذ کیا جارہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ سلاوالا میں ان منصوبوں کی تکمیل سے مقامی آمدورفت میں سہولت ہوگی، نکاسی آب میں بہتری آئے گی اور علاقے کا معیار زندگی بہتر ہوگا۔ وزیر جوشی نے کہا کہ عوامی نمائندے کی بنیادی ذمہ داری ان کے حلقے کے لوگوں کے لیے ہے۔ انہوں نے کہا کہ اسی جذبے کے ساتھ وہ عوامی فلاح و بہبود کے منصوبوں کو تیز سے بڑھانے کے لیے مسلسل کوشاں ہیں۔ اس میٹنگ کے دوران گنگا گرین ویلی کمیٹی کے عہدیداروں نے کابینہ کے وزیر تشیش جوشی کو اپنے مختلف مسائل سے متعلق ایک میمورنڈم پیش کیا۔

عدالت کا اعظم خان کو 14 دن کی عدالتی تحویل میں بھیجنے کا حکم

انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ نے اعظم خان کو غازی آباد کی ایک خصوصی عدالت میں پیش کیا پیش

غازی آباد: (پی این ایس) سماج وادی پارٹی کے سینئر لیڈر اعظم خان کو اتوار کو سخت سیکورٹی کے درمیان غازی آباد کی ایک خصوصی عدالت میں پیش کیا گیا۔ ان کی پیشی کے لیے لوگوں اور حامیوں کا ہجوم عدالت کے احاطے میں جمع ہوگیا۔ سیکورٹی کے مقاصد کے لیے پولس کو تعینات کیا گیا تھا، اور پورا کیمپس ہائی الرٹ پر تھا۔ انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ (ای ڈی) کے حکام اتوار کو سماج وادی پارٹی کے سینئر رہنما اعظم خان کو غازی آباد لے کر پہنچے، جہاں انہیں منی لانڈرنگ کی روک تھام کے قانون (پی ایم ایل اے) کے تحت قائم خصوصی عدالت میں پیش کیا گیا۔ ای ڈی نے ہفتہ 31 اکتوبر کو اعظم خان کو مولانا محمد علی جوہر ٹرسٹ اور محمد علی جوہر یونیورسٹی سے متعلق جاری منی لانڈرنگ کی جانچ کے سلسلے میں حراست میں لیا تھا۔ حکام نے مطابق، ای ڈی نے گھنٹوں زوم دفتر کی ایک ٹیم اعظم خان کی رہائی سے قبل رامپور ضلع جیل پہنچ گئی تھی۔ جیسے ہی وہ جیل سے باہر آئے، ای ڈی نے انہیں اپنی تحویل میں لے لیا۔ اس سے قبل 13 اکتوبر کو بھی ایجنسی نے اسی معاملے میں رامپور جیل کے اندر اعظم خان سے پوچھ گچھ کی تھی۔ اس وقت وہ جس بیرک میں بند تھے، وہیں ان کا بیان ریکارڈ کیا گیا تھا۔



ای ڈی کی تحقیقات کا تعلق سرکاری ٹھیکوں سے حاصل ہونے والی رقم کو مبینہ طور پر فی ٹھیکیداروں کے ذریعے منتقل کرنے اور بعد میں اس رقم کے استعمال سے ہے۔ ایجنسی کے مطابق، اس رقم کا ایک حصہ مولانا محمد علی جوہر ٹرسٹ اور محمد علی جوہر یونیورسٹی کے اہلکاروں کے بعض ٹھیکیداروں اور ٹرسٹ کے دیگر سرگرمیوں میں استعمال کیے جانے کا شبہ ہے۔ ایجنسی نے 19 اگست کو منی لانڈرنگ کی روک تھام کے قانون 2002 کی دفعہ 17 کے تحت اعظم خان سے منسلک اتر پردیش اور دہلی کے 10 مقامات پر تلاشی لی تھی۔ اس کارروائی میں رامپور اور سہارنپور کے علاوہ دہلی میں بھی مختلف مقامات کی جانچ کی گئی تھی۔ تلاشی کے دائرے میں مولانا محمد علی جوہر ٹرسٹ اور محمد علی جوہر یونیورسٹی کے اہلکار بھی شامل تھے۔ ای ڈی کے مطابق، تحقیقات میں بعض ٹھیکیداروں اور ٹرسٹ کے دیگر افسران کے بیانات بھی ریکارڈ کیے گئے ہیں۔ ایجنسی کا الزام ہے کہ سرکاری ٹھیکے حاصل کرنے والے بعض ٹھیکیداروں نے ان رقم کو مبینہ طور پر ٹرسٹ اور یونیورسٹی کی جانب منتقل کی، جس میں بڑی رقم شمار ہوتے ہیں۔ گزشتہ سال نومبر سے وہ جعلی سازی کے ایک مقدمے میں سزا کے بعد رامپور ضلع جیل میں بند تھے۔ اس کے علاوہ 2019 کے لوک سبھا انتخابی مہم کے دوران سرکاری افسران، جن میں اس وقت کے ضلع مجسٹریٹ بھی شامل تھے کے بارے میں قابل اعتراض جوتے صاف کرنے والے بیان سے متعلق معاملے میں انہیں دو سال قید کی سزا سنائی گئی ہے۔

ای ڈی کی ٹیم نے اعظم خان کو غازی آباد کی خصوصی پی ایم ایل اے عدالت میں پیش کیا اور پوچھ گچھ کے لیے ریمانڈ کی درخواست کی۔ ایجنسی ان سے مالی لین دین اور ٹرسٹ سے متعلق معاملات کے بارے میں پوچھ گچھ کرنا چاہتی ہے۔ عدالت نے انہیں 14 روزہ جوڈیشل ریمانڈ پر جیل بھیجنے کا حکم دیا۔ اس دوران اعظم خان کی عدالت میں پیشی کی اطلاع ملتے ہی حامیوں اور مقامی لوگوں کی بھیڑ جمع ہوگئی۔ معاملے کی حساسیت کو دیکھتے ہوئے سیکورٹی کے خصوصی انتظامات کیے گئے تھے۔

یعسوب بھائی میں ہمت ہو تو جعلی ڈگریوں کی جانچ کرادیں: مولانا ظہیر افتخاری

لکھنؤ: معروف عالم دین اور شیعہ کالج بورڈ آف ٹرسٹیز کے سینئر رکن مولانا ظہیر افتخاری نے اپنے ایک بیان میں کہا ہے کہ مولانا کلب جواد اپنے مشیروں کی دی گئی کسی غلط اطلاع کی بنیاد پر بھی کھار فلط پانی کھلے بھی کرجائیں لیکن مرزا یعسوب عباس اور ان کے برادران ہمیشہ جھوٹ اور گمراہ کن بیان بازی ہی کرتے ہیں۔ مولانا افتخاری مسٹر ابوطیب کی جانب سے مولانا کلب جواد کے خلاف دیئے گئے بیان پر تبصرہ کررہے تھے۔ انہوں نے کہا کہ یعسوب برادران جب سے میں نے شیعہ کالج میں بدعنوانی اور فرضی ڈگریوں پر ٹوکریاں حاصل کرنے اور بغیر کلاس لے تنخواہیں لینے کے خلاف آواز اٹھائی ہے یہ لوگ میرے خلاف ایک ہی جھوٹ شروع سے پھیلا رہے ہیں کہ ان کے لڑکی، داماد کو ڈگری نہیں دی تو یہ ایسا کررہے ہیں تاکہ کچھ بے پڑھے لکھے اور سادہ لوح لوگوں کو گمراہ کیا جاسکے۔ جب کہ حقیقت یہ ہے کہ اڈل تو میرا ایسا کوئی مطالبہ کبھی نہیں رہا دوسرے اگر یہ نوکری رہے بھی دیتے ہیں تو کیا ان کی حرکتیں جائز ہوجائیں گی۔ اور دوسرے حق پسند لوگ یہ مطالبات اٹھا رہے ہیں تو کیا سب اپنے لڑکی۔ داماد وں کے لئے نوکریاں مانگ رہے ہیں۔ مولانا نے کہا کہ



میں ان کی طرح بے غیرت تو ہوں نہیں کہ فارسی کے لیکچرر ہوتے ہوئے بھی فارسی کے کلاس نہ لے کر تنخواہ لے رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ یہ سب بھائی اپنی ڈگریوں اور جس ۔جس کی جانچ انٹرسٹیشن میں چل رہی ہے اس کے پیچھے دیں اور جانچ میں ڈگریاں جعلی نہ پائی جائیں تو میں اپنی شرعی ذمہ داریاں اور لباس شرعی ترک کردوں گا۔ انہوں نے کہا کہ یہ لوگ جو بغیر چندہ لئے کالج میں تعمیر کرانے کا پروپگنڈہ کررہے ہیں اس تعلق سے میں یہ کہنا چاہتا ہوں کہ کالج کی ایف۔ ڈی۔ (F.D.) تزاکر تمہارے داموں پر اپنے ہی لوگوں نے تعمیر کرائی ہے اسی لئے شیعہ وقار کا نام نہیں بتاتے۔ مولانا نے کہا کہ ایسی ترقی وتعمیر تو ایک سیاسی پارٹی نے گوشی گھر اور دیگر مقامات پر بھی کرائی تھی لیکن جب جانچ ہوئی تو اج حکومت کے خلاف ایک مظاہرہ کرنے اور بولنے کی ہمت نہیں ہے جس کے چلتے ان کی پارٹی ہی چوپٹ ہوگئی اور ایک بھی نمائندہ کسی ایوان میں نہیں ہے۔

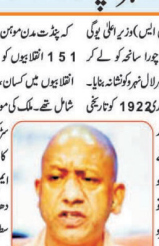
مولانا نے کہا کہ بھی حال ان لوگوں نے شیعہ کالج کا کردیا ہے۔ جس دن قوم کے نوجوان بیدار ہوجائیں گے قوم سارا حساب خود کرلے گی۔ انہوں نے مولانا جواد کو بھی مخلصانہ مشورہ دیا ہے کہ وہ پچاسوں الزامات کے بجائے صرف کالس نہ لینے اور جعلی ڈگریوں کی جانچ کو لے کر جمہوری طریقہ سے عوامی دھرنہ مظاہرہ کردیں تو ساری اصلیت عوام کے سامنے آجائے گی ورنہ اس معاملے میں بھی زبانی مخالفت سے وقت پورا ہوجائے گا۔



لکھنؤ: سماجوادی پارٹی کارکنوں نے چیف الیکشن کمشنر گیانیش کمار کے استعفے کے مطالبہ پر حضرت گنج چوراہے پر مظاہرہ کیا۔

گورکھپور: سی ایم یوگی نے کانگریس اور نہرو پر سادھا نشانہ

گورکھپور: (پی این ایس) وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ نے چوری چورا سانحہ کو لے کر کانگریس اور پنڈت جواہر لال نہرو کو نشانہ بنایا۔ انہوں نے پوچھا، 4 فروری 1922 کو تاریخی چوری چورا سانحہ کے بعد جب انگریزوں نے 172 محب وطن لوگوں کو موت کی سزا سنائی تو پنڈت جواہر لال نہرو کہاں تھے؟ اس وقت مہاتما پنڈت مدن موہن مالویہ ان انقلابیوں کی نمائندگی کے لیے آگے آئے تھے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ کانگریس اکثر پنڈت جواہر لعل نہرو کو مکمل کامیاب بتاتی ہے، لیکن چوری چورا سانحے کے دوران ان کا کردار معلوم رہا۔ انہوں نے وضاحت کی کہ پنڈت مدن موہن مالویہ کی موثر وکالت نے 151 انقلابیوں کو پھانسی سے بچایا۔ ان انقلابیوں میں کسان، مزدور، تاجر اور نوجوان شامل تھے۔ ملک کی موجودہ سیاسی صورتحال اور سرکشوں پر سیاسی ہنگامہ آرائی کا تذکرہ کرتے ہوئے، سی ایم یوگی نے قومی شاعر رام دھاری سنگھ دنکر کی ان سطروں کا بھی حوالہ دیا: 'اندھا، چکا چوند کا مارا، کیا جانے استیا کا مارا؟' انہوں نے کہا کہ چوری چورا کے تاریخی سانحے کو یاد کرتے ہوئے ہمیں ان محب وطنوں کی قربانیوں اور مہامانا مدن موہن مالویہ کی شراکت کو بھی یاد رکھنا چاہئے جنہوں نے انقلابیوں کو پھانسی کے پھندے سے بچانے کے لئے قانونی جنگ لڑی۔



اعظم خاں کی گرفتاری ظلم کی انتہا ہے: ایم پی سنجے سنگھ

لکھنؤ: (پی این ایس) عام آدمی پارٹی کے رکن پارلیمنٹ سنجے سنگھ نے اعظم خان کی رہائی کے فوراً بعد ای ڈی کی گرفتاری کو ظلم کی انتہا قرار دیا۔ انوار کو انہوں نے آبائی ضلع مئو میں نجی تقریبات میں شرکت کے بعد میڈیا سے بات کرتے ہوئے سنجے سنگھ نے کہا کہ قانون اور عدالتی احکامات کا اب کوئی تعلق نہیں ہے۔ انہوں نے کہا کہ اعظم خان کو ایک طویل قانونی جنگ کے بعد ہائی کورٹ نے ضمانت دی تھی، لیکن رہائی کے فوراً بعد گرفتار کرلیا گیا۔ ای ڈی کی گرفتاری سے پہلے، طلب کرنے، پوچھ گچھ اور وجہ بتانے کا عمل ہوتا ہے، جس پر عمل نہیں کیا گیا۔ انہوں نے اودھی میں انگد کے پیر کے بارے میں امت شاہ کے بیان کا جواب دیتے ہوئے کہا کہ اودھ راون کی لنکا نہیں ہے۔ انگد نے راون کی لنکا میں اپنے قدم جما لیے تھے، اس لیے بی جے پی کو وہاں جا کر اپنے قدم جمانا چاہیے۔ دہلی میں انڈیا بلاک کے اجتماع میں شرکت نہ کرنے کے بارے میں انہوں نے کہا کہ AAP اتحاد کا حصہ نہیں ہے اور وہ سرکشوں اور پارلیمنٹ میں اپنی جنگ لڑ رہی ہے۔ سنجے سنگھ نے گیانیش کمار پر 13.37 کروڑ ووٹ چوری کرنے کا الزام لگایا اور ان کے استعفیٰ اور گرفتاری کا مطالبہ کیا۔ انہوں نے حکومت کو چیلنج کیا کہ وہ بگھ دیئے، پاکستانی اور روہنگیا دراندازوں کے اعداد وشمار کو عام کرے۔

سعادت گنج میں تہرے قتل کے بعد ایک اور قتل

لکھنؤ: (پی این ایس) سعادت گنج میں تہرے قتل کی آگ ابھی ٹھنڈی نہیں ہوئی تھی کہ سنیچر کی دیر رات ایک اور نوجوان کو سرعام چاقو سے وار کرکے قتل کردیا گیا۔ یہ واقعہ آزاد نگر تھانہ علاقہ بلاک میں امیٹھڑ کے پارک کے قریب پیش آیا۔ معمولی جھگڑے کے بعد ایک دوست نے نوجوان کی گردن اور جسم پر کئی وار کیے۔ پولس نے شدید زخمی نوجوان کو جی ایم یو ٹراما سینٹر پہنچایا، جہاں اس کی موت ہوگئی۔ رام نگر کا رہنے والا ارہان غازی امیٹھڑ کے پارک کے قریب سیر کے لیے گیا تھا۔ گلاب کی بغیا کا رہنے والا اس کا دوست حذیفہ بھی موجود تھا۔ دونوں کے درمیان تبھی چھڑ گئی، جو جلد ہی جسمانی جھگڑے میں بدل گئی۔ تازہ بڑھتے تر حریفہ نے اچانک چاقو نکالا اور ارہان کی گردن میں وار کردیا۔ ارہان خون بہنے سے زمین پر گر گیا اور ملزم موقع فرار ہوگیا۔ چیچ وپکاران کر اس پاس کے لوگ جائے وقوعہ پر پہنچ گئے اور فوری طور پر پولس کنٹرول روم کو اطلاع دی۔ ارہان کی بیوی شیما نے روتے ہوئے بتایا کہ اس کا شوہر کسی جم میں آکر جنیل میں قبرقاسم رہا ہونے کے بعد دوصرف تین دن پہلے ہی گھر واپس آیا تھا۔ وہ حسب معمول شام ٹہر بچے کے قریب گھر سے نکلا تھا۔ فتح کی شام، جب اس کے قتل کی اناک خبر صرف چند گھنٹے بعد پہنچی۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی اہل خانہ میں کہرام مچ گیا۔ اس سے واقعہ نے سعادت گنج علاقے میں سنسنی پیدا کردی ہے جو تہرے قتل کے بعد بھرپائی میں تبدیل ہو چکا ہے۔

یوپی الیکشن: بی ایس پی کی نظر دوسری پارٹیوں کے باغی لیڈروں پر

لکھنؤ: (پی این ایس) بہوجن سماج پارٹی نے 2027 کے اسمبلی انتخابات کے لیے سخت عملی بنانا شروع کردی ہے۔ بی ایس پی دوسری پارٹیوں کے باغیوں پر توجہ مرکوز کررہی ہے جنہیں ٹکٹ نہیں ملے گا۔ پارٹی عہدیداروں کا دعویٰ ہے کہ ہر سیٹ کے لیے پانچ سے چھ امیدوار ہیں، لیکن کسی کا نام کا اعلان نہیں کیا جارہا ہے۔ ذرائع سے یہ بھی پتہ چلتا ہے کہ پارٹی دوسری جماعتوں کے باغیوں پر نظر رکھے ہوئے ہے جو الیکشن لڑنے کی منصوبہ بندی کررہے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ پارٹی نے ابھی تک لکھنؤ کی نو اسمبلی سیٹوں کے لیے ایک بھی امیدوار کا اعلان نہیں کیا ہے۔ ان امیدواروں کو بعد میں امیدوار قرار دینا پارٹی کی روایت رہی ہے۔ بی ایس پی نے 2007 میں مکمل اکثریت کے ساتھ یوپی میں اقتدار حاصل کیا تھا، لیکن اس کے بعد سے اسمبلی انتخابات میں مطلوبہ نتائج حاصل کرنے میں مسلسل ناکام رہی ہے۔ 2022 کے اسمبلی انتخابات میں بی ایس پی نے صرف ایک سیٹ جیتی تھی۔ چنانچہ پارٹی 2022 کے اسمبلی انتخابات کے ساتھ ساتھ 2024 کے لوک سبھا انتخابات بھی بی ایس پی کے ٹکٹ پر لڑے تھے۔ ان کی اہلیہ میئر کے لیے الیکشن لڑ رہی تھیں۔ سرور پارٹی کے مہاگٹھ صدر بھی تھے اور اس وقت وہ مسلم بھائی چارہ کمیٹی کے ڈویژنل کوآرڈینیٹر کے طور پر کام کررہے ہیں۔ ادھر مغربی نشست پر قیوم رضا کا ہاتھی بھی مضبوط ہے۔ پارٹی ذرائع نے بتایا کہ فتح آباد میں پارٹی کوئی بڑا قدم اٹھا سکتی ہے۔ بی ایس پی کی نظریں سکراں پارٹی کے ایک اہم لیڈر پر ہے۔ اگر سکراں جماعت نظر انداز کردے تو وہ ہاتھی پر بھی سوار ہوسکتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ بی ایس پی فتح آباد کے برعکس دیگر اسمبلی سیٹوں کے لیے ابھی تک تیاری نہیں کررہی ہے۔ کوئی بھی سرکاری عہدیدار امیدواروں کے بارے میں تبصرہ کرنے کو تیار نہیں۔ ان کا کہنا ہے کہ اس معاملے میں مرکز کی اور ریاستی قیادت سے جو بھی ہدایات آئیں گی ان پر عمل کیا جائے گا۔

'مسلمان ہونے کی سزا': دوبارہ گرفتاری پر اعظم خان کا ردعمل

لکھنؤ/رامپور، یکم نومبر (پی این ایس) انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ (ای ڈی) نے منیجر کے روز سماج وادی پارٹی کے قدآور رہنما اور اتر پردیش کے سابق کابینہ وزیر، اعظم خان کو ضمانت پر جیل سے باہر آتے ہی منی لانڈرنگ کے ایک کیس میں گرفتار کرلیا۔ عہدیداروں نے بتایا کہ یہ گرفتاری ان کے اور ان کے بیٹے عبداللہ اعظم خان کے میعدہ دہرے چین کارڈ کیس میں ضمانت پر رامپور جیل سے رہا ہونے کے فوراً بعد عمل میں آئی۔ انہوں نے بتایا کہ 78 سالہ رہنما کو اتوار کے روز غازی آباد میں منی لانڈرنگ کی روک تھام کے قانون (پی ایم ایل اے) کی خصوصی عدالت میں پیش کیا جائے گا، جہاں ایجنسی تفتیش کے لیے ان کے ریمانڈ کی استدعا کرے گی۔ اعظم خان کو ای ڈی کے لکھنؤ زون کے حکام نے مرکزی نیم فوجی دستوں اور اتر پردیش پولیس اہلکاروں کی بھاری تعیناتی کے درمیان گرفتار کیا۔ رامپور ڈسٹرکٹ جیل (جہاں وہ نومبر 2025 سے قید تھے) کے باہر میڈیا سے بات کرتے ہوئے خان نے کہا کہ کہنے کو کیا ہے ... یہ مسلمان ہونے کی سزا ہے۔ غلطی یہ ہے کہ ایک مسلمان نے طلبہ کے لیے یونیورسٹی اور اسکول بنادیا'...

اس دوران انہوں نے اپنے حامیوں کا شکریہ ادا کرنے کے لیے ہاتھ بھی اٹھایا، جو ان کے حق میں نعرے لگا رہے تھے۔

سماج وادی پارٹی کے سربراہ اکھلیش یادو نے لکھنؤ ایئرپورٹ کے باہر نامہ نگاروں سے بات کرتے ہوئے کہا کہ 'یہ امید نہ رکھیں کہ آپ کو کوئی بے پی بے انصاف ملے گا۔'

اعظم خان کے اس تبصرے کے بارے میں پوچھے جانے پر کہ انہیں مسلمان ہونے کی سزا دی جارہی ہے، اکھلیش یادو نے کہا کہ سابق وزیر نے جو کچھ بھی کہا ہے وہ سچ ہے، اور مزید کہا کہ لوگوں کو بی جے پی سے انصاف کی امید نہیں رکھ سکتے۔ خان اور ان کے بیٹے کو جمعرات کے روز الہ آباد ہائی کورٹ سے اس وقت بڑی راحت ملی تھی جب عدالت نے دو دہرے چین کارڈ کیس میں ان کی سزاؤں کو معطل کردیا تھا۔ ای ڈی نے اتر پردیش پولیس کی جانب سے اعظم خان اور ان متعلقین کے خلاف درج کی گئی 58 ایف آئی آرز کا ڈٹس لیتے ہوئے ان کے خلاف منی لانڈرنگ کا کیس درج کیا ہے۔ بدھ کے روز، ایجنسی نے بتایا تھا کہ اس نے اندوامنی لانڈرنگ قانون کے تحت رامپور میں اعظم خان کی محمد علی جوہر یونیورسٹی کی زمین اور عمارتوں کو قرق کرلیا ہے۔ ایجنسی کے مطابق، ان اثاثوں کی موجودہ مارکیٹ ویلیو 1,170 کروڑ روپے ہے۔ ایجنسی نے الزام لگایا ہے کہ عوامی فلاح و بہبود کے کاموں کے لیے مختص سرکاری فنڈز کا رخ موڑ کر اس نجی یونیورسٹی کی تعمیر میں استعمال کیا گیا۔ ایجنسی نے اعظم خان پر الزام لگایا کہ انہوں نے ان میعدہ بے ضابطگیوں کو آسان بنانے کے لیے ریاست کے شیرانی ترقی کے کابینہ وزیر اور اتر پردیش جیل مگم کے چیئرمین کے طور پر اپنے اثر ورسوخ کا استعمال کیا۔



لکھنؤ: قیصر باغ میں واقع ہائی کورٹ کی پرانی عمارت میں میگا لیگل امدادی سروسیز کیمپ کا انعقاد کیا گیا۔

جب ناانصافی تمام حدیں پار کر جاتی ہے تو ظالموں کے لیے تباہی بن جاتی ہے: اکھلیش

لکھنؤ: (پی این ایس) سماج وادی پارٹی کے سینئر لیڈر اعظم خان کی انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ (ای ڈی) کی گرفتاری کے بعد سیاست گرما گئی ہے۔ ایس پی صدر اکھلیش یادو نے اس کارروائی کو لے کر ریاستی حکومت کو نشانہ بنایا ہے۔ انہوں نے الزام لگایا کہ اعظم خان کو مسلسل مقدمات میں پھنسا کر جیل بھیجنے کی سازش کی جارہی ہے۔ سوشل میڈیا پر اپنے ردعمل میں اکھلیش نے کہا کہ اعظم خان کے خلاف کیس درج کرنے کی سازش کو نہ صرف پورا ملک بلکہ دنیا دیکھ رہی ہے۔ کسی بزرگ کو بار بار ایسے کیسوں میں پھنسانا اور اسے جیل بھیجنا بزدلانہ فعل ہے۔ انہوں نے اقتدار میں رہنے والوں کو خبردار کرتے ہوئے کہا کہ جب وقت بدلتا ہے تو تخت بھی بدل جاتا ہے۔ اکھلیش یادو نے کہا کہ اقتدار میں رہتے ہوئے جن غلط طریقوں کو فروغ دیا جارہا ہے، حالات بدلنے پر انہیں خود اس کا سامنا کرنا پڑسکتا ہے۔ انہوں



نے کہا کہ جب ناانصافی تمام حدیں پار کر جاتی ہے تو ظالموں کے لیے تباہی بن جاتی ہے۔ اعظم خان اپنے بیٹے عبداللہ کے ساتھ تقریباً 11 ماہ بعد رام پور جیل سے باہر نکلے تھے، لیکن ای ڈی نے انہیں جیل کے دروازے پر ہی گرفتار کرلیا۔ ایجنسی کا الزام ہے کہ جوہر یونیورسٹی کی تعمیر میں سرکاری فنڈز اور کنٹریکٹ کی رقم کا غلط استعمال کیا گیا۔ ای ڈی میعدبے ضابطگیوں اور منی لانڈرنگ کی تحقیقات کررہی ہے جس میں 416.14 کروڑ روپے شامل ہیں۔ ای ڈی نے رام پور کے عظیم نگر پولیس اسٹیشن میں درج 26 مقدمات کی بنیاد پر جانچ شروع کی۔ تحقیقاتی رپورٹ کی بنیاد پر 13 اکتوبر کو اعظم خان، جوہر ٹرسٹ اور دیگر کے خلاف انسداد بدعنوانی ایکٹ کی مختلف دفعات کے تحت ایک اور مقدمہ درج کیا گیا تھا۔ ایجنسی نے اب اعظم خان اور دیگر کے خلاف درج 40 مزید مقدمات کو اپنی تحقیقات میں شامل کیا ہے۔ ای ڈی اتوار کو اعظم خان کو غازی آباد کی پی ایم ایل اے عدالت میں پیش کرے گی۔ اس سے پہلے اس سے بھی پوچھ گچھ کی جائے گی۔

اتر پردیش میں اب مچھر کش ادویہ 'کیپٹن ہربل پاور پیکٹ' دستیاب



ناگ پور، مہاراشٹر: ڈاکٹر حامی عبدالعزیز صاحب نے ہربل فارمولا مچھروں کو بھگانے کے لئے ایجاد کیا ہے۔ یہ پیکٹ میں تبت کی نوبھتی یونانی آیورویدک جڑی بوٹیوں کے عرق سے بنایا گیا ہے اس کی خوشبو کمرے میں پھیلتے ہی اور مچھر بھاگ جاتے ہیں اس کا کوئی سائیڈ افکٹ نہیں ہے۔ مہاراشٹر گجرات آندھرا پردیش میں کافی پیانے پر اس کی مانگ ہورہی ہے ایک پیکٹ 20 دنوں تک کام کرتا ہے۔ پیکٹ کی قیمت صرف -/30 روپے ہے۔ اس کی خوشبو سے گھر بھی مہکتا ہے اور مچھروں سے چھٹکارا بھی مل جاتا ہے اور اس پیکٹ کو گھر میں کسی بھی جگہ کھول کر رکھ دیجئے۔ حامی صاحب نے اس کا اپنا گھر خرچ چند میں تیار کرایا ہے۔ جلد ہی مارکیٹ میں اس کو فروخت کرنے کیلئے اردو عربی کتاب گھر مولوی صاحب کی یونانی آیورویدک IMC دوکانوں میں ایجنسی دی جائیں گی۔ اس کے لئے ڈیلرز کی کوئی ضرورت نہیں۔ یہ آپ کی آمدنی کا بہترین ذریعہ بن سکتا ہے۔ آج کے زمانے میں بیوہ و نصاری پیسے کما کر اپنے ہی لوگوں پر وار کرتے ہیں۔ اس لئے کیوں نہ ہم اپنے لوگوں میں ہی کام دیں۔ ڈاکٹر صاحب کا خیال یہ ہی ہے۔ آگے کی جانکاری ایجنسی کے لئے 7721010775 پر رابطہ کریں۔

چنڈی گڑھ میں 250 کروڑ روپے کے ترقیاتی منصوبوں کا افتتاح اور سنگ بنیاد

پولیس کے 60ویں یوم تاسیس کی شاندار تقریب کا انعقاد، 141 نئی گاڑیاں بیڑے میں شامل



چنڈی گڑھ، (صحافت بیورو) مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ نے اتوار کو چنڈی گڑھ میں تقریباً 250 کروڑ روپے کے مختلف ترقیاتی منصوبوں کا افتتاح کیا اور سنگ بنیاد رکھا۔ اس موقع پر چنڈی گڑھ کے ایڈمنسٹریٹر گلاب چند کٹاریا، ممبر سنسد بھوجشی، راجیہ سبھا رکن پارلیمنٹ ستنام سنگھ سندھو اور انتظامیہ کے اعلیٰ افسران موجود تھے۔ وزیر داخلہ نے کہا کہ گیم نویر چنڈی گڑھ، ہریانہ اور چنڈی گڑھ پولیس کے لیے ایک تاریخی دن ہے۔ اسی دن 1966 میں چنڈی گڑھ اور ہریانہ کا قیام عمل میں آیا تھا اور چنڈی گڑھ پولیس کی شوہرات ہوئی تھی۔ انہوں نے چنڈی گڑھ کو ملک کا بہترین منصوبہ بند شہر قرار دیتے ہوئے کہا کہ یہ پورے شمالی ہندوستان کی روح ہے۔ سنسٹر شاہ نے رائے پور گاؤں میں تقریباً 70 کروڑ روپے کی لاگت سے تعمیر ہونے والے انٹرا اسٹیٹ بس ڈپو اور پولیس لائنز کمپلیکس کے 68 کروڑ روپے کی لاگت سے تعمیر ہونے والی 191 ٹائپ 3 رہائشی گاہوں کا خصوصی ذکر کیا۔ انہوں نے کہا کہ چنڈی گڑھ پولیس کے جوانوں کو بہتر رہائشی سہولیات فراہم کرنا حکومت کی ترجیح ہے۔ پولیس کو جدید سہولیات سے آراستہ کرنے کے لیے تقریباً 150 گاڑیاں بھی فراہم کی گئی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ چنڈی گڑھ پولیس کو بہتر رہائشی سہولیات کا اطمینان ملنا فخر کی بات ہے۔ حکومت کا ہدف ہے کہ آئندہ برسوں میں پولیس اہلکاروں کو رہائشی گاہوں کی فراہمی اور اطمینان کے معاملے میں چنڈی گڑھ ملک میں پہلے مقام پر پہنچے۔ انہوں نے چنڈی گڑھ پولیس کے شہید اہلکاروں کو خراج عقیدت بھی پیش کیا۔ چنڈی گڑھ کے ایڈمنسٹریٹر گلاب چند کٹاریا نے کہا کہ شہر میں پولیس کا رہائشی ٹائم مدت 33 سیکنڈ ہے۔ تاہم 2026 کے وقت پولیس فورس میں تقریباً 1600 اہلکار تھے۔ جو اب بڑھ کر 4500 سے زیادہ ہو گئے ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ چنڈی گڑھ میں منشیات کے خلاف مہم کے تحت اب تک 111 افراد کو گرفتار کیا گیا ہے۔ پچھڑوں کو سماجی مراکز میں بھی بھیجا گیا ہے۔ مہم کے اگلے مرحلے میں انہیں کھیلوں کی سرگرمیوں سے جوڑنے کا منصوبہ ہے۔ سنسٹر شاہ نے کہا کہ 141 نئی گاڑیوں سے پولیس کی پیٹرولنگ کو تقویت ملے گی۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ نئی گاڑیاں ملنے کے بعد چنڈی گڑھ پولیس اگلے سال ریپڈ ایکشن نام کے معاملے میں ملک میں پہلا مقام حاصل کرے گی۔ تقریب سے قبل مختلف مذاہب کے رہنماؤں کی موجودگی میں دعائیہ تقریب بھی منعقد کی گئی۔

محنت، لگن اور ثقافتی اقدار کیلئے مشہور ہے ہریانہ: گورنر گھوش

کسانوں، مزدوروں، کھلاڑیوں اور تاجروں کی محنت سے آج ہریانہ ملک کی سرکردہ اور تیزی سے ترقی کرنے والی ریاستوں میں شامل ہے: نائب سینی



چنڈی گڑھ، (صحافت بیورو) ہریانہ کے گورنر پروفیسر اسیم کمار گھوش نے ریاست کے عوام کو ہریانہ کے تشکیل کے 60 سال مکمل ہونے پر مبارکباد دیتے ہوئے کہا کہ 6 دہائیوں کا یہ سفر محض ایک نئی ریاست کی تخلیق اور ترقی کی کہانی نہیں ہے بلکہ جدوجہد، محنت، احترام، ذمہ داری اور اجتماعی عہد کی ایسی کہانی ہے جس نے ریاست کو قومی سطح پر خصوصی شناخت دلائی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہریانہ اصل طاقت یہاں کی مٹی سے جڑی وہ اقدار ہیں جو کسان کی محنت، سپاہی کی ہمت اور کھلاڑی کے نظم و ضبط میں دکھائی دیتے ہیں۔ گورنر موصوف اتوار کو کرکشیتر یونیورسٹی میں ہریانہ ڈنے کے موقع پر منعقدہ ڈائمنڈ جوبلی تقریبات سے خطاب کر رہے تھے۔ اس موقع پر صدر جمہوریہ ہندوستان دروپدی مرمو مہمانِ خصوصی کے طور پر موجود تھیں۔ تقریب میں ہریانہ کے وزیر اعلیٰ نائب سنگھ سینی بھی موجود رہے۔ انہوں نے اس ریاستی موقع پر ریاست کے عوام کے لیے اپنی نیک تمناؤں کا اظہار کیا اور تقریب کا وقار بڑھانے کیلئے صدر جمہوریہ کا شکریہ ادا کیا۔ انہوں نے وزیر اعلیٰ نائب سنگھ سینی اور ان کی ٹیم کی کوششوں کی بھی ستائش کی۔ پروفیسر اسیم گھوش نے ہریانہ کے ثقافتی اور روحانی ورثے کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ اسی مقدس سرزمین پر بھگوان کرشن نے ارجن کو بھگوت گیتا کی تبلیغ کی۔ گیتا میں موجود ابدی پیغام آج بھی انسانی زندگی کی رہنمائی کرنے کی طاقت رکھتا ہے۔ یہ کرما یوگی فلسفہ ہریانہ کے سماجی کردار میں بھی جھلکتا ہے۔ یہاں کسان کھیتوں میں انتھک محنت کرتے ہیں، سپاہی بے لوث طریقے سے ملک کی سرحدوں کی حفاظت کرتے ہیں، اور کھلاڑی اپنے نظم و ضبط اور لگن سے ملک کا سر فخر سے بلند کرتے ہیں۔ یہ سب ہریانہ کی محترک روایت کی علامت ہیں، جو کرما کو سب سے زیادہ ترجیح دیتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایک زرعی ریاست کے طور پر ہریانہ نے ہندوستان کے سبز انقلاب میں اہم کردار ادا کیا۔ آج، ریاست زراعت، صنعت، تعلیم، لیکنالوجی اور کھیلوں میں سرفہرست ہے۔ گرو گرام کی فلک بوس عمارتوں سے لیکر گاؤں کے اکھاڑوں تک، ہریانہ نے ثابت کیا ہے کہ روایت اور جدیدیت ایک ساتھ رہ سکتی ہے۔ تقریب کو خطاب کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ نائب سنگھ سینی نے کہا کہ کرکشیتر صرف ایک شہر نہیں بلکہ ہندوستان کے روحانی اور ثقافتی شعور کا مرکز ہے۔ اسی مقدس سرزمین پر بھگوان کرشنا نے گیتا کے ذریعے ارجن کو فرض، ہمت اور عوامی بہبود کا ابدی پیغام دیا۔

منشیات، جرائم اور بدعنوانی پر قابو پانے میں مان حکومت ناکام: وجے سانپلا

'ریاستی حکومت اپنی ذمہ داری بی ایس ایف یا دیگر ایجنسیوں پر نہیں ڈال سکتی'



ہوشیار پور، (انجینی): سابق مرکزی وزیر وجے سانپلا نے پنجاب کی بگڑتی مان حکومت پر منشیات کے کاروبار، منظم جرائم اور بدعنوانی پر قابو پانے میں ناکامی کا الزام لگایا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ریاست میں بہتر خوری کی دھمکیوں اور بگڑتی ہوئی امن و امان کی صورتحال کے باعث خوف کا ماحول پیدا ہو رہا ہے۔ مسٹر سانپلا نے اتوار کو بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کی 'جمہوریت بچاؤ، لاقانونیت بھاؤ' مہم کے تحت یہاں صحافیوں سے بات چیت میں، ریاست کی عام آدمی پارٹی (اے اے پی) حکومت کے ایماندار اور بدعنوانی سے پاک انتظامیہ کے وعدوں پر سوال اٹھائے۔ انہوں نے کہا کہ منشیات، جرائم اور بدعنوانی کے خلاف مہم شروع کرنے کے بجائے، وزیر اعلیٰ بھگونت مان اور ان کی ٹیم اپنی ذمہ داری بار بار سیکیورٹی فورس (بی ایس ایف) یا دیگر ایجنسیوں پر ڈال رہی ہے۔ سانپلا نے الزام لگایا کہ گجراتی وسطی من وداں اور دیہاتوں، قصبوں اور محلوں میں منشیات کی فروخت اور ترسیل پر قابو پانا ایک الگ ذمہ داریاں ہیں۔ سرحد کی حفاظت بی ایس ایف کا کام ہے، جبکہ مقامی سطح پر منشیات کی فروخت کو روکنا پنجاب پولیس کی ذمہ داری ہے۔ مانسا کے منشیات مخالف کارکن پرویندر سنگھ ٹھیکہ کا ذکر کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ ان کی موت کے تقریباً تین ہفتے بعد بھی ان کی آخری رسومات ادا نہیں کی گئی ہیں اور ان کے اہل خانہ اور حامی انصاف کا مطالبہ کر رہے ہیں۔ انہوں نے بگڑتے سنگھ کے معاملات کا حوالہ دیتے ہوئے الزام لگایا کہ ان واقعات پر حکومت کا ردعمل منشیات سے متاثر لوگوں کے خدشات کو کم کرنے میں اس کی ناکامی کو ظاہر کرتا ہے۔ سانپلا نے اشارہ کیا کہ بگڑتی ہوئی امن و امان کی صورتحال کے باعث تاجروں اور صنعت کاروں میں خوف پایا جاتا ہے اور ریاست کے مختلف حصوں میں تاجروں کو بھتہ خوری کی دھمکیاں مل رہی ہیں۔ بی جے پی رہنما رجنیش رانا کے قتل کا ذکر کرتے ہوئے انہوں نے پولیس کی کارکردگی پر سوال اٹھائے اور کہا کہ مجرموں کے خلاف مؤثر اقدامات نہ کیے جانے سے سماج دشمن عناصر کے حوصلے بلند ہو رہے ہیں۔ بدعنوانی کے معاملے پر انہوں نے عام آدمی پارٹی کی شفاف انتظامیہ کے دعووں پر سوال اٹھاتے ہوئے 2027 کے اسمبلی انتخابات کے لیے اعلان کردہ 40 امیدواروں کی پہلی فہرست کا حوالہ دیا۔ انہوں نے کہا کہ اس فہرست میں لدھیانہ مغربی سے کابینہ کے وزیر سنجیو ارورا کو امیدوار بنانا گیا ہے، جبکہ وہ ضمنی انتخاب کیس میں الزام عائد ہونے کے بعد سے مفرور ہیں۔ سانپلا نے الزام لگایا کہ گجراتی ہونے کے باوجود پنجاب کے کئی حصوں میں کھلے عام منشیات فروخت ہو رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ریاستی حکومت اپنی ذمہ داری بارڈر سیکیورٹی فورس (بی ایس ایف) یا دیگر ایجنسیوں پر نہیں ڈال سکتی۔ بین الاقوامی مرحد پر اسمگلنگ کو روکنا اور دیہاتوں، قصبوں اور محلوں میں منشیات کے مسئلے پر ساجق مرکزی وزیر نے الزام لگایا کہ حکومت کی جانب سے کارروائی کے باوجود منشیات کی سپلائی کا نیٹ ورک برقرار ہے۔ انہوں نے کہا کہ ریاست کے مختلف حصوں میں منشیات کی فروخت اور اسمگلنگ کے معاملات کا بھی وہ ذکر کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ ریاستی حکومت اپنی ذمہ داری بارڈر سیکیورٹی فورس (بی ایس ایف) یا دیگر ایجنسیوں پر نہیں ڈال سکتی۔ بین الاقوامی مرحد پر اسمگلنگ کو روکنا اور دیہاتوں، قصبوں اور محلوں میں منشیات کے مسئلے پر ساجق مرکزی وزیر نے الزام لگایا کہ حکومت کی جانب سے کارروائی کے باوجود منشیات کی سپلائی کا نیٹ ورک برقرار ہے۔ انہوں نے کہا کہ ریاستی حکومت اپنی ذمہ داری بارڈر سیکیورٹی فورس (بی ایس ایف) یا دیگر ایجنسیوں پر نہیں ڈال سکتی۔ بین الاقوامی مرحد پر اسمگلنگ کو روکنا اور دیہاتوں، قصبوں اور محلوں میں منشیات

اوم برلا تر وواننت پورم میں کل کریں گے پبلک اکاؤنٹس کمیٹیوں کے چیئرمینوں کی کانفرنس کا افتتاح

وزیر اعلیٰ، راجیہ سبھا کے ڈپٹی چیئرمین، کیرلم اسمبلی کے اسپیکر اور کیرلم اسمبلی کی پبلک اکاؤنٹس کمیٹی کے چیئرمین ہونگے شریک



نئی دہلی، (انجینی) لوک سبھا کے اسپیکر اوم برلا منگل کے روز کیرلم کے تروانت پورم میں پارلیمنٹ اور ریاست/مرکز کے زیر انتظام علاقوں کی قانون ساز اسمبلیوں کی پبلک اکاؤنٹس کمیٹیوں (پی اے سی) کے چیئرمینوں کی کانفرنس کا افتتاح کریں گے۔ لوک سبھا سکریٹریٹ کی جانب سے اتوار کو جاری کردہ ایک پریس ریلیز کے مطابق، افتتاحی اجلاس میں کیرلم کے وزیر اعلیٰ پی وی وجین، راجیہ سبھا کے ڈپٹی چیئرمین ہری ونش نرائن سنگھ، کیرلم اسمبلی کے اسپیکر قمرو اور اسمبلی کے چیئرمین اور کیرلم اسمبلی کی پبلک اکاؤنٹس کمیٹی کے چیئرمین کے این بالا گوپال موجود رہیں گے اور کانفرنس سے خطاب کریں گے۔ پارلیمنٹ کی پبلک اکاؤنٹس کمیٹی کے چیئرمین کے سی وینو گوپال اس دوروز کانفرنس کی کنوینر ہوں گی۔ پریس ریلیز میں بتایا گیا ہے کہ اس دوروزہ کانفرنس میں آڈٹ، جواب دہی اور پارلیمانی نگرانی کے طریقہ کار پر تبادلہ خیال ہوگا۔ کانفرنس کے دوران پبلک اکاؤنٹس کمیٹی کے کردار اور اس کے عنوان پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا جائے گا۔ کانفرنس کے دوران تجربات کے اشتراک، بہترین طریقہ کار کے تبادلے اور عوامی اخراجات کی قانون سازی کی نگرانی کو یقینی بنانے اور نظم و نسق میں شفافیت، احتساب اور پارلیمانی نظم و ضبط کو فروغ دینے میں پبلک اکاؤنٹس کمیٹیوں کے کردار کو مزید مضبوط بنانے کے طریقوں پر بھی غور کیا جائے گا۔ کانفرنس کا اختتام بدھ کے روز ہوگا۔

کانگریس کو عوامی مینڈیٹ پر بھروسہ نہیں، نتن نوین

'لوک تنتر بچاؤ، اراجکتا ہٹاؤ' مہم کے تحت روہتک میں بی جے پی کا مارچ



نئی دہلی / روہتک، (انجینی): بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے قومی صدر نتن نوین نے چیف الیکشن کمشنر گیانیش کمار کے خلاف مہم چلانے والی کانگریس پارٹی پر سخت حملہ کرتے ہوئے الزام لگایا کہ اپوزیشن جماعت کو عوام پر بھروسہ نہیں ہے اور اس کے رہنما آئینی اداروں پر بے بنیاد الزامات لگا کر ملک میں انتشار پیدا کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ چیف الیکشن کمشنر کے استعفے اور ووٹر فہرستوں کی خصوصی گہری نظر ثانی (ایس آئی آر) کے عمل کو بند کرنے کے مطالبے پر روہتک کے رام لیلا میدان میں اپوزیشن کی آج ہونے والی ریلی پر طنز کرتے ہوئے انہوں نے یکم نومبر 1984 کو سکھ مخالف فسادات کی یاد دہانی کرواتے ہوئے کہا کہ کانگریس کے لیے آج کا دن احتجاج کا نہیں بلکہ اپنے کرتوتوں کا کفارہ ادا کرنے کا ہونا چاہیے تھا۔ بی جے پی کے قومی صدر نے روہتک میں سر چھوٹو رام پبلی ٹیکنک کالج کے میدان سے ڈی پارک، ماڈل ٹاؤن تک 'لوک تنتر بچاؤ، اراجکتا ہٹاؤ' مہم کے تحت مارچ کی قیادت کی اور پبلی مارچ کے بعد وہاں منعقدہ عوامی جلسے سے خطاب کیا۔ بی جے پی نے دہلی سمیت ملک بھر میں اس طرح کے پروگراموں کا اعلان کرتے ہوئے کہا ہے کہ جمہوریت پچاؤ پبلی مارچ عوامی مینڈیٹ کے احترام اور جمہوریت کو مضبوط بنانے کے لیے اپوزیشن کے اختتار کے خلاف عوام کی آواز ہے۔ اس پروگرام میں ہریانہ پی جے پی کی ریاستی صدر ڈاکٹر اریتا کپتیا، مرکزی وزیر مملکت جینت چودھری، ہریانہ کی انچارج اور قومی جنرل سکریٹری اسرتی ایرانی، شریک انچارج اور قومی سکریٹری ڈاکٹر بھوپیندر سنگھ سمیت کئی دیگر سینئر رہنما بھی شامل تھے۔

قرآن کریم ابدی ہدایت وسعادت کا پیامبر اور امن وآشتی اور اخوت وانسانیت کا علمبردار: اصغر علی امام مہدی سلفی

مرکزی جمعیت اہل حدیث ہند کے زیر اہتمام بائیسواں کل ہند مسابقہ حفظ و تجوید و تفسیر قرآن کریم کا شاندار آغاز



نئی دہلی، (صحافت بیورو): قرآن کریم کو سیکنڈ اور سکھانا دنیا کا سب سے محترم اور بابرکت عمل ہے اور اس کی تعلیم و تدریس سے وابستگان علی الاطلاق دنیا کے بہترین لوگ ہیں۔ اللہ جل شانہ نے اس قرآن مقدس کو اپنے سب سے پیارے رسول محمد رسول اللہ پر مقرب ترین فرشتے جبرئیل علیہ السلام کے ذریعہ نازل فرمایا۔ قرآن کریم ہمیں طرح طرح نازل ہوا اس کو اسی طرح پڑھنا اور اس پر عمل کرنا فرض ہے۔ ان خیالات کا اظہار مرکزی جمعیت اہل حدیث ہند کے امیر مولانا اصغر علی امام مہدی سلفی نے کیا۔ مولانا آج مرکزی جمعیت اہل حدیث ہند کے زیر اہتمام بائیسواں آل انڈیا مسابقہ حفظ و تجوید و تفسیر قرآن پاک کے افتتاحی اجلاس میں خطاب کر رہے تھے۔ امیر موصوف نے کہا کہ مسلمین قرآن پاک دنیا کے سب سے امن پسند، انسانیت کے علمبردار اور اخوت و بھائی چارہ کے سب سے بڑے مبلغ ہیں۔ قرآن مقدس کے مسلمانوں نے اس حقیقت کو جان لیا تو انہیں دنیا جہاں میں عزت نصیب ہوئی۔ جبکہ اس حقیقت کو سمجھنا ہوگا اور قرآن پاک کے پیغام امن و آشتی، درس اخوت و بھائی چارگی اور انسانیت نوازی پر مبنی تعلیم کے پرچار و پرسار میں اپنا کردار نبھانا ہوگا۔ مولانا سلفی نے اپنے خطاب میں کہا کہ کل مسابقہ میں شریک قراء وحفاظ کی حوصلہ افزائی کے لئے ہم نے مسابقہ میں انعامی رقم کو بڑھا دیا ہے۔ اس کی تشہیر ہونی ہے اور یہاں دین و شریعت اور وطن سے محبت کی تعلیم دی جاتی ہے اور انسان کو انسانیت کا درس دیا جاتا ہے۔ مرکزی جمعیت اہل حدیث ہند کے ناظم عمومی مولانا محمد یاسین جائسی نے شرکاء مسابقہ و مہمانان گرامی کا استقبال کیا اور کہا کہ مرکزی جمعیت اہل حدیث ہند کے زیر اہتمام اس پروگرام کے انعقاد کا مقصد یہ ہے کہ مسابقے میں اتنی زیادہ تعداد میں حفاظ و قراء کی شرکت ہو کہ ہر صوبہ کے کم از کم دو حفاظ و قراء کو مرکزی جمعیت اہل حدیث ہند کے زیر اہتمام ہونے والے مسابقہ میں شرکت کا موقع ملے۔ ہم چاہتے ہیں

رفح گزرگاہ پر غاصب صیہونی جبر اور مظالم کی زد میں آئے غزا کے بے بس مسافر



قاہرہ: مصر کی سرحدی گزرگاہ رفح کے راستے اپنے ویران آشیانوں کو لوٹنے والے غزہ کے ذکھیاروں پر غاصب صیہونی دشمن کے مظالم اور تحقیر آمیز ہتھکنڈوں کے تازیانے مسلسل جاری ہیں۔ بدسلوکی، سفاکانہ تلاشی، بے دردی سے جسمانی تشدد اور بلاجواز گرفتاریوں کے لرزہ خیز سلسلے نے ان کے دیار وطن لوٹنے کے سفر کو ایک خونچکاں المیہ بنا دیا ہے۔ اس ساری صورت حال کو فرانسیسی روزنامے ''لیموند'' نے شاندار استعارے میں ''واپسی کا دام صیاد'' قرار دیا ہے۔

صحافتی رپورٹ کے مطابق گزشتہ پانچ مارچ سے لے کر اب تک رفح کے پرپیچ راستے سے غزہ کی جانب سفر کرنے یا وہاں سے رخصت ہونے کے دوران کم از کم 11 بے گناہ فلسطینیوں کو پابند سلاسل کیا جا چکا ہے۔ ان میں سے تین مسافروں کو اتنیس اکتوبر کی بھیانک شام کو اس وقت دھر لیا گیا جب ان کے پاس مصری حکام، فلسطینی اتھارٹی اور خود غصبی اسرائیل کی جانب سے جاری کردہ آمد و رفت کے اجازت نامے موجود تھے۔

شفا کی تلاش میں بھٹکنے والے بیماروں کی گرفتاری

قابض دشمن کی اس زندگی کا شکار ہونے والوں میں ساٹھ برس کی سالخوردہ خاتون ام ربیٰی اور ان کی جوان سال بیٹی یاسمین بھی شامل ہیں، جنہیں غاصب صیہونی افواج نے بیس اکتوبر کو مصر کے ہسپتالوں سے علاج کی مشقت کاٹ کر اپنے تباہ حال دیس کی طرف لوٹتے ہوئے حراست میں لے لیا۔ دونوں خواتین فروری سنہ 2025ء سے قاہرہ میں مقیم تھیں۔

''لیموند'' کی رو سے ام کی تیس سالہ وکیل بیٹی میسون ربیٰی نے اپنے دل کا حال بیان کرتے ہوئے بتایا کہ ان کی ضعیف والدہ پھیپھڑے کے کینسر کی مہلک بیماری سے نبرد آزما تھیں، جس کے زہریلے اثرات پھیپھڑوں تک سرایت کر چکے تھے۔ عالمی ادارہ صحت کی سرپرستی میں ہونے والی عارضی جنگ بندی کے دورانیے میں انہیں مصر منتقل کیا گیا، جہاں ان کے دو سطحی جراحی عمل اور کیموتھراپی کی جان لیوا نشستیں مکمل ہوئیں۔

میسون کا کہنا تھا کہ اس تلخ اور طویل علاج نے ان کی ماں کو نڈھال کر دیا تھا، اور اپنے پیاروں کی فرقت نے ان کے دل کو ایسا توڑا کہ وہ بھلی سہولت کو خیر باد کہہ کر اپنے خون کے رشتوں کی آغوش میں دم توڑنے کی خواہش کے ساتھ غزا لوٹنے پر مچل اٹھیں۔

اس ستم رسیدہ خاندان نے ریڈ کراس کی بین الاقوامی کمیٹی کے تعاون سے بالآخر معلوم کر ہی لیا کہ دونوں نراس خواتین کو غصبی اسرائیل کے غصب شدہ شہر شمعستان کے شیکما ہی قابض غصبی صیہونی عقوبت خانے کی تاریک کوٹھریوں میں قید کر دیا گیا ہے۔

میسون نے اپنی بے گناہ والدہ اور بہن کی گرفتاری پر شدید احتجاج کرتے ہوئے واضح کیا کہ ان کے کیٹنے یا کسی سیاسی یا عسکری سرگرمی سے دور دور کا بھی تعلق نہیں۔ اگر انہیں ذرا سا بھی گمان ہوتا کہ عافیت کا یہ سفر قید و بند کی دوزخ رخ منتج ہوگا، تو وہ اپنی بستر مرگ پر پڑی ماں کو ہرگز اس آگ میں جھونکتیں۔

اخبار کے مطالعے سے ظاہر ہوتا ہے کہ غصبی صیہونی افواج نے اس دلدوز واقعے کے حوالے سے خاندان کی رہائی پر مکمل مجرمانہ خاموشی اختیار کر رکھی ہے۔

بغیر مقدمے اور مدت کے غیر معینہ اسیری

''لیموند'' کا انکشاف ہے کہ غاصب صیہونی افواج نے اس دلدوز واقعے کے حوالے سے خاندان کی رہائی پر مکمل مجرمانہ خاموشی اختیار کر رکھی ہے۔

بغیر مقدمے اور مدت کے غیر معینہ اسیری

''لیموند'' کا انکشاف ہے کہ غاصب اسرائیلی کے خود ساختہ اور خلاف قانون تعزیر قانونی جنگجو نے دشمن سیکورٹی کی واہیات آڑ میں فلسطینیوں کو بغیر کسی چارج شیٹ، بغیر کسی عدالتی کارروائی اور بغیر کسی معین المدت قید کے، غیر معینہ مدت تک قابض صیہونی عقوبت خانوں میں سڑنے کا قانون بنا رکھا ہے۔ رپورٹ کے مطابق سات اکتوبر سنہ 2023 کو سورج طلوع ہونے کے بعد سے اس کالے قانون کی زد میں آ کر ہزاروں بے گناہ فلسطینی پابند سلاسل کیے گئے، جن میں سے متعدد نفوس اب بھی اندھیری کوٹھڑیوں میں اسرئی کے طور پر قید تنہائی کاٹ رہے ہیں۔

حقوق انسانی کے تحفظ کے لیے کوشاں تنظیم الضمیر کی معلومات کے بنا پر اس ریٹی اور ان کی بیٹی کی بے بنیاد حراست میں تیس دسمبر تک کی توسیع مسترد کر دی گئی ہے، جبکہ ان کی گرفتاری کی وجوہات پر ظلی چھایا ہوا ہے۔

تنظیم نے خبردار کیا ہے کہ رفح کے راستے سے گزرنے والے مظلوموں کی آمد پر عمل جو نام نہاد سکیورٹی تلاشی لی جاتی ہے، غاصب اسرائیل اس عمل کو ایک کمرہ جانیان بنا چکا ہے تاکہ اپنے ہی وطن کی مٹی کو ترستے فلسطینیوں کو قید کی زنجیروں میں جکڑ سکے۔

مزید برآں تنظیم نے تشویش ظاہر کی ہے کہ یورپی بارڈر اسسٹنس مشن کے اہلکار ان دلدوز گرفتاریوں کا تماشا اپنی آنکھوں سے دیکھتے ہیں مگر صیہونی سفاکیت کے آگے بے بس و لاچار نظر آتے ہیں۔

وطن لوٹنے والوں کے گرد صیہونی گھیرا تنگ ہوتا جا رہا ہے

اخبار نے اس المناک حقیقت سے پردہ اٹھایا ہے کہ ایک سال اور نو ماہ کے طویل ترین وقفے کے بعد گزشتہ فروری میں جب رفح گزرگاہ کے پٹ کھولے گئے، تو وطن لوٹنے والوں کے استقبال کو امداد اور آخر کار بہبودی توازن تسلیم کیا گیا۔

''لیموند'' کو دیے گئے ایک اعلیٰ ترین فلسطینی مذاکرات کار کے بیان کے مطابق غاصب صیہونی حکام تابرہ سے غزہ آنے والے قافلوں کی فہرستوں میں سے آخری لمحات میں درجنوں مسافروں کے نام یک دردی سے کاٹ دیتے ہیں، جس کے نتیجے میں فلسطینی انتظامیہ کو ناچار اسی سفاکی سے مسافروں کو غزا سے باہر جانے سے روکنا پڑتا ہے۔

اس شقین غصب کا سب سے ہولناک اثر ان لاچار مریضوں اور مجروحین پر پڑ رہا ہے، جن میں سے 20 ہزار سے زائد مہلیت زدہ انسان بیرون ملک علاج معالجے کے لیے اپنی باری کے منتظر ہیں، کیونکہ ریٹی کے اندر تمام تر طبی و جانچ بھارسی سے سمارہ چکا ہے۔

فلسطینی مسئول کے حوالے سے رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ غاصب اسرائیلی نے اس عہد سے کھلم کھلا انحراف کیا ہے جس میں سفر کا پرواہ پانے والے ہر فرد کی غزہ میں باحفاظت واپسی کی ضمانت دی گئی تھی۔

رپورٹ بتاتی ہے کہ غاصب صیہونی فوج نے رفح کے قریب کرم ابوسالم کی سرحد میں اپنی بارہی کے منتظر ہیں، جبکہ ریٹی کے اندر تمام تر طبی و جانچ بھارسی سے سمارہ چکا ہے۔

فلسطینی مسئول کے حوالے سے رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ غاصب اسرائیلی نے اس عہد سے کھلم کھلا انحراف کیا ہے جس میں سفر کا پرواہ پانے والے ہر فرد کی غزہ میں باحفاظت واپسی کی ضمانت دی گئی تھی۔

رپورٹ بتاتی ہے کہ غاصب صیہونی فوج نے رفح کے قریب کرم ابوسالم کی سرحد میں اپنی بارہی کے منتظر ہیں، جبکہ ریٹی کے اندر تمام تر طبی و جانچ بھارسی سے سمارہ چکا ہے۔

حاشی اور تفتیش کا ایک عقوبت خانہ نما کا قائم کر رکھا ہے، جہاں واپس لوٹنے والے ہر فلسطینی کو طویل، ہراس انداز کی تفتیش اور اذیت ناک سکیورٹی چھان بین کے مرحلے سے گزرا جاتا ہے۔

مسافروں پر تشدد اور سامان کی لوٹ مار

مسافروں کی پابالی کا رہتا ہوا زخم بیان کرتے ہوئے اخبار یاد دہانی کراتا ہے کہ رد فروری کو رفح گزرگاہ کے کھلنے کے تقریباً آغاز کاررواں اور بغیر کسی معین المدت قید کے، غیر معینہ مدت تک قابض صیہونی عقوبت خانوں میں سڑنے کا قانون بنا رکھا ہے۔ رپورٹ کے مطابق سات اکتوبر سنہ 2023 کو سورج طلوع ہونے کے بعد سے اس کالے قانون کی زد میں آ کر ہزاروں بے گناہ فلسطینی پابند سلاسل کیے گئے، جن میں سے متعدد نفوس اب بھی اندھیری کوٹھڑیوں میں اسرئی کے طور پر قید تنہائی کاٹ رہے ہیں۔

حقوق انسانی کے تحفظ کے لیے کوشاں تنظیم الضمیر کی معلومات کے بنا پر اس ریٹی اور ان کی بیٹی کی بے بنیاد حراست میں تیس دسمبر تک کی توسیع مسترد کر دی گئی ہے، جبکہ ان کی گرفتاری کی وجوہات پر ظلی چھایا ہوا ہے۔

تنظیم نے خبردار کیا ہے کہ رفح کے راستے سے گزرنے والے مظلوموں کی آمد پر عمل جو نام نہاد سکیورٹی تلاشی لی جاتی ہے، غاصب اسرائیل اس عمل کو ایک کمرہ جانیان بنا چکا ہے تاکہ اپنے ہی وطن کی مٹی کو ترستے فلسطینیوں کو قید کی زنجیروں میں جکڑ سکے۔

مزید برآں تنظیم نے تشویش ظاہر کی ہے کہ یورپی بارڈر اسسٹنس مشن کے اہلکار ان دلدوز گرفتاریوں کا تماشا اپنی آنکھوں سے دیکھتے ہیں مگر صیہونی سفاکیت کے آگے بے بس و لاچار نظر آتے ہیں۔

وطن لوٹنے والوں کے گرد صیہونی گھیرا تنگ ہوتا جا رہا ہے

اخبار نے اس المناک حقیقت سے پردہ اٹھایا ہے کہ ایک سال اور نو ماہ کے طویل ترین وقفے کے بعد گزشتہ فروری میں جب رفح گزرگاہ کے پٹ کھولے گئے، تو وطن لوٹنے والوں کے استقبال کو امداد اور آخر کار بہبودی توازن تسلیم کیا گیا۔

''لیموند'' کو دیے گئے ایک اعلیٰ ترین فلسطینی مذاکرات کار کے بیان کے مطابق غاصب صیہونی حکام تابرہ سے غزہ آنے والے قافلوں کی فہرستوں میں سے آخری لمحات میں درجنوں مسافروں کے نام یک دردی سے کاٹ دیتے ہیں، جس کے نتیجے میں فلسطینی انتظامیہ کو ناچار اسی سفاکی سے مسافروں کو غزا سے باہر جانے سے روکنا پڑتا ہے۔

اس شقین غصب کا سب سے ہولناک اثر ان لاچار مریضوں اور مجروحین پر پڑ رہا ہے، جن میں سے 20 ہزار سے زائد مہلیت زدہ انسان بیرون ملک علاج معالجے کے لیے اپنی باری کے منتظر ہیں، کیونکہ ریٹی کے اندر تمام تر طبی و جانچ بھارسی سے سمارہ چکا ہے۔

فلسطینی مسئول کے حوالے سے رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ غاصب اسرائیلی نے اس عہد سے کھلم کھلا انحراف کیا ہے جس میں سفر کا پرواہ پانے والے ہر فرد کی غزہ میں باحفاظت واپسی کی ضمانت دی گئی تھی۔

رپورٹ بتاتی ہے کہ غاصب صیہونی فوج نے رفح کے قریب کرم ابوسالم کی سرحد میں اپنی بارہی کے منتظر ہیں، جب